یشوع

خدا یشوع کو اِسرائیل کی رہنمائی کے لئے چُنتا ہے

۱ موسیٰ خُداوند کا خادم تھا۔ نون کا بیٹا یشوع موسیٰ کا مدد گار تھا۔ موسیٰ
کے انتقال کے بعد خُداوند نے یشوع سے باتیں کیں خُداوند نے یشوع
سے کہا، ۲ "میرا خادم موسیٰ مر گیا۔ اب یہ لوگ اور تُم دریائے یردن کے پار
جاؤ۔ تُمہیں اُس مُلک میں جانا چاہئے جنہیں میں اِسرائیل کے لوگوں کو
دے رہا ہوں۔ ۳میں نے موسیٰ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ یہ مُلک میں تُمہیں
دوں گا۔ اِس لئے میں تُمہیں ہر و ہ جگہ دونگا جسے تیرا پاؤ ں چھوئے۔
۴حتّیوں کا پورا ملک ریگستان اور لبنان سے لے کر بڑی دریا تک (دریائے
فرات تک) تُمہاری سرحد ہوگی۔ اور یہاں سے مغرب میں بڑے سمندر
تک (سورج کے غروب ہونے کی جگہ تک) کے مُلک تُمہاری سرحد کے
اندر ہوں گے۔ ۵میں موسیٰ کے ساتھ تھا اور اُسی طرح تُمہارے ساتھ
رہوں گا۔ تُمہاری ساری زندگی میں تُمہیں کوئی بھی آدمی روکنے میں کامیاب
نہ ہوگا۔ میں تُمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ میں کبھی تُم سے دور نہیں ہوں گا۔
۶ "یشوع تُم کو مضبوط اور حوصلہ مند ہونا چاہئے۔ تُمہیں اُن لوگوں کا
رہنما ہونا چاہئے۔ جس سے وہ اپنا مُلک لے سکیں یہ وہی مُلک ہے جسے میں
نے اُن کے اجداد کو دینے کے لئے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ ۷لیکن تُمہیں
ایک دُوسری بات کے لئے بھی حوصلہ مند اور باہمّت رہنا ہوگا۔ تُمہیں اُن
احکام کی تعمیل یقیناً کرنا چاہئے۔ جسے میرے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا اگر
تُم اُن تعلیمات پر اُسی طرح عمل کئے تو تُم ہر چیز میں کامیاب رہوگے۔
۸اس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ پھر تُم اُس
میں لکھے گئے احکام کی تعمیل یقین سے کر سکتے ہو۔ اگر تُم ایسا کروگے تو
تُم دانشور بنوگے اور جو کُچھ تُم کروگے اُس میں کامیاب ہوگے۔ ۹ یاد رکھو
کہ میں نے تُمہیں طاقتور اور باہمّت بنے رہنے کا حکم دیا تھا۔ اسلئے کبھی
خوفزدہ نہ ہو۔ کیوں کہ تُمہارا خُداوند خدا تُمہارے ساتھ ہر اُس جگہ پر رہے گا
جہاں تُم جاؤ گے۔"

۱۰ اِس لئے یشوع نے لوگوں کے قائدین کو حکم دیا اُس نے
کہا، ۱۱ "خیمہ سے ہو کر جاؤ اور لوگوں کو حکم، دو تیاّر رہو۔ لوگوں سے کہو،
کُچھ کھانا تیاّر کرلیں اب سے تین دن بعد ہم لوگ دریائے یردن پار کریں
گے۔ اور ہم لوگ جائیں گے اور اُس مُلک پر قبضہ کر لیں گے جسے تُمہارا
خُداوند خدا تُم کو دے رہا ہے۔""

۱۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد، اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ سے کہا۔
یشوع نے کہا، ۱۳ "اسے یاد رکھو جو خُداوند کے خادم موسیٰ نے تُم کو کہا
تھا۔ اُس نے کہا تھا، "خداوند تمہارا خدا تمہیں سلامتی سے رہنے کے لئے
ایک جگہ دیتا ہے۔ اور وہ یہ زمین تجھے دیگا۔ ۱۴ اب خُداوند نے دریائے
یردن کے مشرق میں یہ مُلک تُمہیں دیا ہے۔ تُمہاری بیویاں، تُمہارے بچّے
اور تُمہارے جانور اُس مُلک میں رہ سکتے ہیں۔ لیکن تُمہارے لڑنے والے
آدمی کو تُمہارے بھائی کے ساتھ اُس ندی کو ضرور پار کرنا چاہئے۔ تُمہیں
جنگ کے لئے اور دوسرے خاندانی گروہ کا اُن کی زمین لینے میں مدد کرنے
کے لئے تیاّر رہنا چاہئے۔ ۱۵ خُداوند نے تُمہیں آرام کرنے کی جگہ دی
ہے۔ اور وہ تُمہارے بھائیوں کے لئے بھی ویسا ہی کرے گا۔ لیکن تُمہیں
اُن کی مدد اُس وقت تک کرنا چاہئے جب تک وہ اُس ملک کو نہ لے لیں
جسے خُداوند اُن کا خُدا دے رہا ہے۔ تب تُم دریائے یردن کے مشرق میں
اپنے مُلک کو واپس جاسکتے ہو۔ وہی وہ ملک ہے جسے خُداوند کے خادم موسیٰ
نے تُمہیں دیا تھا۔"
۱۶ تب لوگوں نے یشوع کو جواب دیا، "جو بھی کرنے کا حکم تُم دو
گے ہم لوگ کریں گے جس جگہ بھیجوگے ہم لوگ جائیں گے۔ ۱۷ ہم
لوگوں نے جس طرح موسیٰ کے حکم کو مانا ہے اُس طرح ہم لوگ وہ سب
مانیں گے جو تُم کہو گے۔ ہم لوگ خُداوند خدا سے صرف ایک بات چاہتے
ہیں ہم لوگ خُداوند اپنے خدا سے یہی دُعا کرتے ہیں کہ وہ تُمہارے ساتھ اُسی
طرح رہے جس طرح وہ موسیٰ کے ساتھ رہا۔ ۱۸ پھر اگر کوئی آدمی تُمہارا
حکم ماننے سے انکار کرتا ہے یا کوئی آدمی تُمہارے خلاف کھڑا ہوتا ہے تو وہ مار
ڈالا جائے گا۔ صرف طاقتور اور باہمّت رہو۔"

یریحو میں جاسوس

۲ نون کا بیٹا یشوع اور تمام لوگوں نے اکاشیا* میں خیمہ ڈالے
تھے۔ یشوع نے دو جاسوسوں کو بھیجا۔ کسی دُوسرے آدمی کو یہ
معلوم نہ تھا کہ یشوع نے اُن لوگوں کو بھیجا تھا۔ یشوع نے اُن لوگوں سے
کہا، "اور مُلک میں جائزہ لو یریحو شہر کو ہوشیاری سے دیکھو۔"

اکاشیا یا شطّیم دریائے یردن کے مشرق میں ایک قصبہ

اِس لئے وہ آدمی یریحو گئے وہ ایک فاحشہ کے گھر گئے اور وہاں ٹھہرے۔ اُس
عورت کا نام راحب تھا۔
۲ کسی نے یریحو کے بادشاہ سے کہا، ''اسرائیل کے کُچھ آدمی گذشتہ
رات ہمارے مُلک میں ہملوگوں پر جاسوسی کرنے کے غرض سے آئے
ہیں۔''
۳ اِس لئے یریحو کے بادشاہ نے راحب کے پاس یہ خبر بھیجی: ''اُن
آدمیوں کو مت چھپاؤ جو آکر تُمہارے گھر میں ٹھہرے ہیں۔ اُنہیں باہر لاؤ
وہ راز لینے اپنے مُلک سے آئے ہیں۔''
۴ عورت نے دونوں آدمیوں کو چھپا رکھا تھا لیکن عورت نے کہا، ''وہ
دو آدمی آئے تو تھے لیکن میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں سے آئے تھے۔ ۵ شہر
کے دروازے بند ہونے کے وقت وہ آدمی شام کو چلے گئے۔ میں نہیں
جانتی کہ وہ کہاں گئے۔ لیکن اگر تُم جلد ہی جاؤ گے تو شاید تُم اُنہیں
پکڑلوگے۔'' ۶ (راحب نے سب کچھ کہا لیکن اصل میں عورت نے اُنہیں
چھت پر پہونچا دیا تھا اور اُنہیں اُس چارے میں چھپا دیا تھا جس کا ڈھیر اُس
نے اُوپر لگا دیا تھا۔
۷ اِس لئے اسرائیل کے دو آدمیوں کی تلاش میں بادشاہ کے آدمی چلے
گئے۔ بادشاہ کے آدمی شہر چھوڑنے کے فوراً بعد ہی شہر کے دروازے بند
کر دیئے گئے۔ وہ اُن جگہوں پر گئے جہاں سے لوگ دریائے یردن کو پار کرتے
تھے۔
۸ دونوں آدمی رات میں سونے کی تیّاری میں تھے لیکن عورت چھت
پر گئی اور اُس نے اُن سے بات کی۔ ۹ راحب نے کہا، ''میں جانتی ہوں کہ
یہ مُلک خُداوند نے تُمہارے لوگوں کو دیا ہے۔ تُم ہم لوگوں کو ڈراتے ہو
اُس مُلک میں رہنے والے تمام لوگ تُم سے خوف زدہ ہیں۔ ۱۰ ہم لوگ
ڈرے ہوئے ہیں کیوں کہ ہم سُن چکے ہیں کہ خُداوند نے تُم لوگوں کی مدد
کس طرح کی ہے۔ ہم نے سُنا ہے کہ تُم مصر سے باہر آئے تو خُداوند نے
بحر احمر کو خشک کر دیا۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے کہ تُم لوگوں نے دو
اموری بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا کیا۔ ہم لوگوں نے سُنا کہ تُم
لوگوں نے دریائے یردن کے مشرق میں رہنے والے اُن دونوں بادشاہوں
کو کس طرح برباد کیا۔ ۱۱ جب ہم لوگوں نے اُن چیزوں کے بارے
میں سنا تو بہت زیادہ ڈر گئے۔ اور اب ہمارا کوئی آدمی اِتنی ہمّت والا نہیں
کہ تُمہارے لوگوں سے لڑ سکے۔ کیوں کہ خُداوند تمہارا خدا، وہ خدا ہے جو
اُوپر جنّت اور نیچے زمین پر حکومت کرتا ہے۔ ۱۲ اب میں چاہونگا کہ تُم
مُجھ سے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ میں نے تمہاری مدد کی ہے اور تم پر
رحم کیا ہے۔ اِس لئے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ تُم ہمارے خاندان پر
مہربانی کروگے۔ براہِ کرم مجھ سے وعدہ کرو کہ تُم میرے خاندان کے ساتھ
ایسا کروگے۔ ۱۳ تُم مُجھ سے کہو کہ تُم میرے خاندان کو زندہ رہنے
دوگے جس میں میرے باپ، ماں بھائی، بہن اور اُن کے خاندان ہوں
گے۔ تُم وعدہ کرو کہ تُم ہمیں موت سے بچاؤ گے۔''
۱۴ اُن آدمیوں نے اُسے مان لیا اُنہوں نے کہا، ''ہم تُمہاری زندگی
کے لئے اپنی زندگی کی بازی لگا دیں گے۔ کسی آدمی سے نہ کہو کہ ہم کیا
کر رہے ہیں۔ تو پھر خُداوند ہم لوگوں کو ہمارا مُلک دے گا۔ تب ہم تُم پر
مہربانی کریں گے۔ تُم ہم لوگوں پر بھروسہ کر سکتی ہو۔''
۱۵ اُس عورت کا مکان شہر کی دیوار کے اندر بنا تھا۔ یہ دیوار کا ایک
حصّہ تھا۔ اِس لئے عورت نے اُن کو کھڑکی میں سے اُترنے کے لئے رسّی کا
استعمال کیا۔ ۱۶ تب عورت نے اُن سے کہا، ''مغرب کی پہاڑیوں میں
جاؤ جس سے بادشاہ کے آدمی تمہیں نہ پکڑیں۔ وہاں تین دن چھپے رہو بادشاہ
کے آدمی جب واپس ہوں تو پھر تُم اپنے راستے سے جاسکتے ہو۔''
۱۷ آدمیوں نے اُس سے کہا، ''ہم لوگوں نے تُم سے وعدہ کیا ہے
لیکن تُمہیں ایک کام کرنا ہوگا۔ نہیں تو ہم لوگ اپنے وعدہ کے پابند نہیں
ہوں گے۔ ۱۸ تُم اُس لال رسّی کا استعمال ہم لوگوں کو بچ کر نکلنے کے
لئے کر رہی ہو۔ ہم لوگ اُس مُلک میں واپس آئیں گے۔ اُس وقت تُمہیں
اُس رسّی کو اپنی کھڑکی سے ضرور باندھنا ہوگا۔ تُمہیں اپنے باپ اپنی ماں
اپنے بھائی اور اپنے پُورے خاندان کو اپنے ساتھ اُس گھر میں رکھنا ہوگا۔
۱۹ ہم لوگ ہر اُس آدمی کو محفوظ رکھیں گے جو اُس گھر میں ہوگا۔ اگر
تُمہارے گھر کے اندر کسی کو نقصان پہونچتا ہو تو اُس کے لئے ہم لوگ ذمّہ
دار ہوں گے۔ اگر تمہارے گھر سے کوئی آدمی باہر جائے گا تو وہ مار ڈالا
جاسکتا ہے۔ اُس آدمی کے لئے ہم جواب دہ نہیں ہوں گے یہ اُس کا اپنا
قصور ہوگا۔ ۲۰ ہم یہ معاہدہ تمہارے ساتھ کر رہے ہیں۔ لیکن اگر تُم کسی
کو بتاؤ گی کہ ہم کیا کر رہے ہیں تو ہم اپنے اُس معاہدہ سے آزاد ہوں گے۔''
۲۱ عورت نے جواب دیا، ''میں اُسے قبول کرتی ہوں عورت نے
سلام کیا اور آدمیوں نے اُس کے گھر کو چھوڑا۔'' عورت نے کھڑکی سے لال
رسّی باندھی۔
۲۲ وہ اُس کے گھر سے نکل کر پہاڑیوں میں چلے گئے۔ جہاں وہ تین
دن رُکے تھے۔ بادشاہ کے آدمیوں نے تمام سڑک پر اُن کی تلاش کی۔ تین
دن بعد بادشاہ کے آدمیوں نے تلاش بند کر دی۔ وہ اُنکو ڈھونڈ نہیں سکے تو
وہ شہر واپس ہوگئے۔ ۲۳ تب دونوں آدمی یشوع کے پاس گئے آدمیوں
نے پہاڑیوں سے نکل کر اور ندی کو پار کیا۔ وہ نون کے بیٹے یشوع کے
پاس گئے۔ اُنہوں نے جو کُچھ پتہ لگایا تھا یشوع کو بتایا۔ ۲۴ اُنہوں نے
یشوع سے کہا، ''خُداوند نے حقیقت میں ہمارا مُلک ہم لوگوں کو دے دیا
ہے اُس ملک کے تمام لوگ ہم سے خوفزدہ ہیں۔''

دریائے یردن پر معجزہ

۳ دُوسرے دن علیٰ الصبح یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگ اُٹھے اور
اکاشیا کو اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ اُنہوں نے دریائے یردن تک سفر
کیا اور پار کرنے سے پہلے دریائے یردن پر خیمہ لگائے۔ ۲ تین دن بعد قائد
لوگ خیموں کے درمیان سے ہو کر نِکلے۔ ۳قائدین نے لوگوں کو حکم دیا۔
اُنہوں نے کہا، ”تُم لوگ کاہنوں اور لاوی نسلوں کو خُداوند اپنے خدا کے
معاہدے کے صندوق کو لے جاتے ہوئے دیکھوگے۔ اُس وقت تُم جہاں ہو
اُسے چھوڑیں گے اور اُن کے پیچھے چلوگے۔ ۴لیکن اُن کے بہت قریب نہ
ہو۔ تقریباً ایک ہزار گز اُن کے پیچھے رہو۔ تُم نے پہلے کبھی اُس طرف سفر
نہیں کیا ہے۔ اِس لئے اگر تُم اُن کے پیچھے چلوگے تو تُمہیں معلوم ہوگا کہ
تُمہیں کہاں جانا ہے۔“

۵تب یشوع نے لوگوں سے کہا، ”اپنے کو پاک کرو کل خُداوند تُم
لوگوں کو معجزہ دکھانے کے لئے استعمال کرے گا۔“

۶ تب یشوع نے کاہنوں سے کہا، ”معاہدے کے صندوق کو اُٹھاؤ اور
لوگوں سے پہلے دریا کے پار چلو۔“ اِس لئے کاہنوں نے صندوق کو اُٹھایا اور
اُسے لوگوں کے سامنے لے گئے۔

۷ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ”آج میں اسرائیل کے لوگوں کی
نظر میں تمہاری اہمیت کو بڑھانا شروع کررہاہوں۔ پھر لوگوں کو معلوم ہوگا
کہ میں تُمہارے ساتھ اُس طرح ہوں جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ ۸ کاہن
معاہدے کے صندوق کو لے چلے کاہنوں سے یہ کہو دریائے یردن کے
کنارے تک جاؤ اور بالکل اُس کے پہلے کہ تُمہارا پاؤں پانی میں پڑے رُک
جاؤ۔“

۹ تب یشوع نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”آؤ اور خُداوند اپنے
خدا کی باتیں سنو! ۱۰ اس سے تم جانوگے کہ زندہ خدا سچ مچ تمہارے
درمیان ہے اور یہ کہ وہ کنعانیوں کو، حتّیوں کو حوّیوں کو ، فرزّیوں کو،
جرجاسی لوگوں کو، اموری لوگوں کو اور یبوسی لوگوں کو شکست دے گا۔ وہ
اُن لوگوں پر دباؤ ڈال کر زمین سے باہر نکال دیگا۔ ۱۱ یہاں یہ ثبوت ہے
کہ سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کا صندوق تُمہارے دریائے یردن پار
کرنے سے پہلے تُمہارے آگے چلے گا۔ ۱۲ اپنے درمیان سے بارہ آدمیوں
کو چُنو۔ اِسرائیل کے بارہ خاندان کے گروہ میں سے ہر ایک سے ایک آدمی
کو چُنو۔ ۱۳ کاہن سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کے صندوق کو لے
کر چلیں گے۔ وہ اُس صندوق کو تُمہارے سامنے دریائے یردن میں لے
جائیں گے جب وہ پانی میں جائیں گے۔ تو یردن دریا کے پانی کا بہاؤ رُک
جائے گا اور پانی رُک کر اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہوجائے گا۔“

۱۴ کاہن لوگوں کے سامنے معاہدہ کے صندوق کو لے کر چلے اور
لوگوں نے دریائے یردن کو پار کرنے کے لئے خیموں کو چھوڑ دیئے۔
۱۵ (فصل پکنے کے وقت دریائے یردن اپنے کناروں کو ڈبو دیتی ہے۔
دریا پُورے زور پر تھی۔) صندوق لے چلنے والے کاہن دریا کے کنارے
پہونچے۔ اُنہوں نے پانی میں پاؤں رکھا۔ ۱۶ اور اُس وقت پانی کا بہاؤ بند
ہوگیا۔ پانی اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہوگیا۔ دریا کے چڑھاؤ کی
طرف بہت دور تک پانی لگاتار ادم تک (ضرتان کے قریب ایک قصبہ)
لوگوں نے یریحو کے پاس دریا کو پار کیا۔ ۱۷ اُس جگہ کی زمین سوکھ گئی۔
کاہن خُداوند کے معاہدے کے صندوق کو دریا کے بیچ لے جا کر رُک گئے۔
جب اسرائیل کے لوگ دریائے یردن کی سوکھی زمین سے ہوتے ہوئے چل
کر پار کر رہے تھے تب کاہن وہاں اُن کے انتظار میں تھے۔

لوگوں کی یاد دہانی کے لئے چٹانیں

۴ جب تمام اسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کو پار کرلیا تھا
تب خُداوند نے یشوع سے کہا۔ ۲ ”بارہ آدمیوں کو لوگوں میں
سے چُنو۔ ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی چُنو۔ ۳لوگوں سے کہو کہ وہ وہاں
دریا میں دیکھیں جہاں کاہن کھڑے تھے۔ اُن سے کہو کہ وہاں بارہ چٹانیں
تلاش کریں اور اسے اپنے ساتھ لائیں اور اسے چھاؤنی میں رکھّیں جہاں تم
رات گذارنے جاتے ہو۔“

۴ اس لئے یشوع نے ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی کو چُنا۔ تب اُس
نے بارہ آدمیوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ ۵ یشوع نے اُن آدمیوں سے کہا،
”دریائے یردن میں جاؤ جہاں خُداوند تُمہارے خُدا کے معاہدے کا صندوق
ہے۔ تُم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ ایک ایک پتھّر اپنے خاندانی گروہ
کے لئے تلاش کرے۔ اسرائیل کے بارہ خاندانی گروہ میں سے ہر ایک کے
لئے ایک پتھّر ہوگا اور اُس پتّھر کو اپنے کندھے پر لاؤ۔ ۶ یہ پتھّر تُمہارے
درمیان علامت ہو گی۔ مستقبل میں تُمہارے بچّے یہ پوچھیں گے کہ یہ سب
پتھر کیا اشارہ کرتا ہے؟ ۷ بچّوں سے کہو کہ خُداوند نے دریائے یردن میں
پانی کے بہنے کو بند کردیا تھا۔ جب خُداوند کے ساتھ معاہدے کے مُقدّس
صندوق نے دریائے یردن کو پار کیا تو پانی بہنا بند ہوگیا۔ یہ چٹانیں
اسرائیل کے لوگوں کو اُس واقعہ کو ہمیشہ یاد رکھنے میں مدد کریں گی۔“

۸ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کے حکم کو مانا اُنہوں نے
دریائے یردن کے بیچ سے بارہ پتّھر بارہ اسرائیلی خاندانی گروہ کے
لئے لئے۔ اُنہوں نے یہ اُسی طرح کیا جیسا کہ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا۔ وہ
لوگ پتھر کو اپنے ساتھ لے گئے۔ تب اُنہوں نے اُن پتھروں کو وہاں رکھا
جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے ڈالے۔ ۹ یشوع نے بھی خُداوند کے مُقدّس

صندوق کو لے چلنے والے کاہن جہاں کھڑے تھے وہیں دریائے یردن میں
بارہ چٹانیں ترتیب دیا۔ وہ چٹانیں آج بھی اُس جگہ پر ہیں۔
۱۰ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا کہ وہ لوگوں سے کہے کہ اُنہیں کیا
کرنا ہے وہ وہی باتیں تھیں جو موسیٰ نے کہی تھیں کہ یشوع کو کرنا چاہئے۔
اسی لئے مُقدّس صندوق کو لے چلنے والے کاہن دریا کے بیچ میں اُس وقت
تک کھڑے رہے جب تک یہ تمام کام پُورے نہیں ہوئے۔ لوگوں
نے تیزی سے دریا کو پار کیا۔ ۱۱ جب لوگوں نے دریا کو پار کرلیا تو
کاہن خُداوند کا صندوق لے کر لوگوں کے سامنے سے گذرا۔
۱۲ رُوبن کے خاندانی گروہ، جاد اور منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے
لوگوں نے وہ کیا جس کی موسیٰ کو امید تھی۔ ان لوگوں نے دُوسرے لوگوں
کے سامنے دریا کو پار کیا۔ یہ لوگ جنگ کے لئے تیّار تھے یہ لوگ باقی
اسرائیلیوں کو اُس مُلک پر قبضہ کرنے میں مدد کرنے کے لئے جا رہے
تھے جنہیں خُداوند نے اُنہیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۱۳ تقریباً ۴۰۰۰۰
فوجی جو جنگ کے لئے تیّار تھے۔ خُداوند کے سامنے گذرے وہ یریحو کے
میدان کی طرف بڑھ رہے تھے۔
۱۴ اُس دن خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کی نظر میں یشوع کی
اہمیت کو بڑھادیا۔ اُس وقت سے لوگ اسکی تعظیم کرنے لگے انہوں نے
زندگی بھر یشوع کا اسی طرح احترام کیا جیسے موسیٰ کی تعظیم کی تھی۔
۱۵ جس وقت صندوق لے جانے والے کاہن ابھی دریا میں ہی
کھڑے تھے خُداوند نے یشوع سے کہا، ۱۶ ”کاہنوں کو دریا کے باہر آنے
کا حکم دو۔“
۱۷ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا اُس نے کہا، ”دریائے
یردن کے باہر آجاؤ۔“
۱۸ کاہنوں نے یشوع کی ہدایت مان لی وہ صندوق کو اپنے ساتھ لے
کر باہر آئے۔ جب کاہنوں کے پیر زمین سے چھوگئے پھر دریا کا پانی ویسے
ہی بہنا شروع ہوگیا۔ جیسے اُن لوگوں کے دریا پار کرنے کے پہلے تھا۔
۱۹ لوگوں نے دریائے یردن کو پہلے مہینے کے دسویں دن پار کیا۔
لوگ یریحو کے مشرق میں جِلجال میں ٹھہرے۔ ۲۰ لوگ اُن پتّھر کی
چٹانوں کو اپنے ساتھ لے کر چل رہے تھے جسکو اُنہوں نے دریائے یردن
سے نکالا تھا۔ اور یشوع نے اُن چٹانوں کو جلجال میں لگادیا۔ ۲۱ تب یشوع
نے لوگوں سے کہا، ”مستقبل میں تُمہارے بچّے اپنے والدین سے پوچھیں
گے کہ یہ سب چٹان کیا اشارہ کرتا ہے؟“ ۲۲ تُم بچّوں کو بتاؤ گے کہ یہ
چٹانیں ہم لوگوں کو یہ یاد دلانے میں مدد کرتی ہیں کہ اِسرائیل کے لوگوں
نے کس طرح خُشک دریا کو پار کیا۔ ۲۳ خُداوند تمہارے خدانے دریا کے
پانی کے بہاؤ کو روک دیا۔ دریا اُس وقت تک سوکھی رہی جب تک لوگوں
نے دریا کو پار نہیں کیا۔ خُداوند نے دریائے یردن پر لوگوں کے لئے وہی
کیا جو اُنہوں نے لوگوں کے لئے بحر احمر پر کیا تھا۔ یاد کرو کہ خُداوند نے بحر
احمر پر پانی کا بہنا اِس لئے روکا تھا کہ لوگ اُسے پار کرسکیں۔ ۲۴ خُداوند
نے یہ اِس لئے کیا کہ اُس ملک کے تمام لوگ یہ جان جائیں کہ خُداوند کی
عظیم قدرت ہے جس سے لوگ ہمیشہ ہی خُداوند تُمہارے خُدا سے ڈرتے
رہیں۔“

۵ اُس طرح خُداوند نے دریائے یردن کو اُس وقت تک سوکھا رکھا
جب تک اِسرائیل کے لوگوں نے اُسے پار نہیں کیا۔ دریائے
یردن کے مغرب میں رہنے والے اموری بادشاہ اور کنعانی بادشاہ جو بحر
عرب کے کنارے کے رہنے والے تھے اُنہوں نے اُس کے متعلق سُنا اور
بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئے۔ اپنے ڈر کی وجہ سے انلوگوں نے اپنے حوصلے کھو
دیئے اور وہ اسرائیلیوں کے خلاف جنگ کرنے کے قابل نہ تھے۔

اِسرائیلیوں کا ختنہ

۲ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، ”تیز نوکدار پتّھر سے چاقو بناؤ
اور اِسرائیل کے آدمیوں کا ختنہ کرو۔“
۳ اِس لئے یشوع نے تیز نوکدار پتّھر کے چاقو بنائے پھر اُس نے
اِسرائیل کے لوگوں کا ختنہ گیبات ہرالوت * پر کیا۔
۴-۷ یشوع نے اُن تمام اسرائیلی مردوں کا ختنہ کیا۔ جو مصر سے
باہر آئے تھے اور فوج میں خدمت انجام دینے کے قابل ہوگئے تھے اسلئے
یشوع نے انلوگوں کا ختنہ کیا: ریگستان میں رہنے کے وقت کئی فوجوں نے
خُداوند کی احکامات نہیں مانی تھی۔ اس لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا کہ وہ
سب آدمی اُس سر زمین کو نہیں دیکھیں گے جو کافی مقدار میں اناج پیدا
کرتی ہے۔ خُداوند نے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مُلک
ہملوگوں کو دیا جائے گا۔ لیکن اُن آدمیوں کی وجہ سے لوگوں کو ۴۰ سال
تک ریگستان میں بھٹکنا پڑا تھا۔ اس دوران وہ سب فوجی مرگئے۔ وہ فوجی
مرگئے اور اُن کی جگہ اُن کے بچّے جانشین بنے۔ لیکن ان لڑکوں میں سے کسی
کا بھی جو مصر سے نکلنے کے بعد سفر کے دوران پیدا ہوئے تھے ختنہ نہیں
ہوا تھا۔ اس لئے یشوع نے اُن کا ختنہ کیا۔
۸ یشوع نے تمام مردوں کے ختنے کو پُورا کیا وہ اُس وقت تک خیمہ
میں رہے جب تک تندرست نہیں ہوئے۔

کنعان میں پہلی فسح کی تقریب

۹ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، ”تُم مصر میں غلام تھے اور اُس

گیبات ہرالوت اُس کے معنی ”ختنہ کی پہاڑی“

کی وجہ سے تُم شرمندہ تھے۔ لیکن میں نے آج تُمہاری شرمندگی کو دور کردیا
ہے۔" اِس لئے یشوع نے اُس جگہ کا نام جلجال رکھا اور اس جگہ کو آج بھی
جلجال کہا جاتا ہے۔
۱۰ جس وقت اسرائیل کے لوگ یریحو کے میدان میں جلجال کے جگہ
پر خیمہ ڈالے تھے وہ فَسح کی تقریب منا رہے تھے۔ یہ مہینے کے چودھویں
دن کی شام تھی۔ ۱۱ فسح کی تقریب کے بعد اگلے دن لوگوں نے وہ کھانا
کھایا جو اُسی زمین پر اُگایا گیا تھا۔ اُنہوں نے غیر خمیری روٹی اور بُھنے ہوئے
اناج کھائے۔ ۱۲ اُس دن جب لوگوں نے وہ کھانا کھالیا اُس کے بعد
جنّت سے خاص کھانا آنا بند ہو گیا۔ اُس کے بعد اسرائیل کے لوگوں نے
جنّت سے خاص کھانا نہ پایا اُس کے بعد اُنہوں نے وہی کھانا کھایا جو کنعان
میں پیدا کیا گیا تھا۔
۱۳ جب یشوع یریحو کے سامنے تھا تب اُس نے اُوپر نظر اُٹھائی اور
اُس نے اپنے سامنے ایک آدمی کو دیکھا۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں تلوار تھی
یشوع اُس آدمی کے پاس گیا اور اُس سے پوچھا، "کیا تُم ہمارے دوستوں
میں سے کوئی ہو یا ہمارے دُشمنوں میں سے ہو؟"
۱۴ اُس آدمی نے جواب دیا، "میں دُشمن نہیں ہوں۔ میں خُداوند کی
فوج کا ایک سپہ سالار ہوں۔ میں ابھی ابھی تُمہارے پاس آیا ہوں۔"
تب یشوع نے اپنا سر زمین تک جُھکایا یہ اُس نے تعظیم کرنے کے
لئے کیا۔ اُس نے پوچھا، "کیا میرے مالک کا مُجھ غلام کے لئے کوئی حکم
ہے؟"
۱۵ خُداوند کی فوج کے سپہ سالار نے جواب دیا، "اپنے جوتے اُتارو
جس جگہ پر تُم کھڑے ہو وہ جگہ مُقدّس ہے۔" یشوع نے اُس کی ہدایت پر
عمل کیا۔

یریحو پر قبضہ

۶ شہر یریحو کے دروازے بند تھے۔ اُس شہر کے لوگ خوفزدہ تھے
کیوں کہ اِسرائیل کے لوگ سامنے تھے۔ کوئی بھی شہر میں نہیں
جارہا تھا اور کوئی شہر سے باہر نہیں آرہا تھا۔
۲ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، "دیکھو میں نے یریحو شہر کو
تُمہارے قبضہ میں دے دیا ہے اُس کا بادشاہ اور اُس کے تمام فوجی کو تُم
شکست دوگے۔ ۳ ہر دن اپنی فوج کے ساتھ شہر کے چاروں طرف اپنی
طاقت کا مظاہرہ کرو ایسا چھ دن تک کرو۔ ۴ بکرے کی سینگوں سے بنی
سات بِگل کو لے کر سات کاہنوں کو چلنے دو۔ ان کاہنوں سے کہو کہ وہ
مُقدّس صندوق کے سامنے چلیں۔ ساتویں دن شہر کے اطراف سات
چکّر لگاؤ۔ کاہنوں سے کہو کہ وہ چلتے وقت بِگل بجائیں۔ ۵ کاہن بِگل لمبی آواز
میں بجائیں گے تم ان لوگوں سے کہو جب وہ بِگل بجانے کی آواز سنے تو وہ
اپنے زوردار آواز سے چلاّئے۔ جب تُم ایسا کروگے تو شہر کی دیواریں ہل
کر گر جائیں گی۔ تب تُمہارے لوگ سیدھے شہر میں داخل ہو جائیں گے۔"
۶ اس طرح نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو جمع کیا وہ ان سے کہا،
"خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے چلو۔ سات کاہنوں کو سات بِگل لے کر
مقدس صندوق کے آگے چلنے دو۔"
۷ تب یشوع نے لوگوں کو حکم دیا، "جاؤ اور شہر کے چاروں طرف
طاقت کا مظاہرہ کرو۔ ہتھیاروں کے ساتھ فوجی خُداوند کے مُقدّس صندوق
کے سامنے چلیں۔"
۸ جب یشوع نے لوگوں سے کہنا ختم کیا تو خُداوند کے سامنے سات
کاہنوں نے چلنا شروع کیا۔ وہ سات بِگل لئے ہوئے تھے۔ چلتے وقت وہ
بِگل بجا رہے تھے۔ خُداوند کے مقدس صندوق کو لے کر چلنے والے کاہن اُن
کے پیچھے چل رہے تھے۔ ۹ ہتھیار بند فوجی کاہنوں کے سامنے چل رہے
تھے۔ مُقدّس صندوق کے پیچھے چلنے والے لوگ بِگل بجا رہے تھے اور قدم ملا
کر چل رہے تھے۔ ۱۰ لیکن یشوع نے لوگوں سے کہا تھا کہ جنگ کی پُکار نہ
کریں۔ اُس نے کہا، "چلاّؤ مت۔ اپنے منہ سے ایک لفظ بھی اس وقت تک
مت نکالو جب تک میں چلاّنے کا حکم نہ دوں تب تم چلاّ سکتے ہو۔"
۱۱ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو خُداوند کے مُقدّس صندوق کو
شہر کے چاروں طرف لے جانے کا حکم دیا پھر وہ اپنے خیمے میں واپس ہوگئے
اور رات بھر وہاں ٹھہرے۔
۱۲ دُوسرے دن علیٰ الصباح یشوع اُٹھا کاہن پھر خُداوند کے مُقدّس
صندوق کو لے کر چلے۔ ۱۳ اور ساتوں کاہن سات بِگل لے کر چلے۔ وہ
خُداوند کے مُقدّس صندوق کے سامنے بِگل بجاتے ہوئے قدم سے قدم ملا کر
چل رہے تھے۔ فوج ہتھیار لئے ہوئے ان لوگوں کے آگے چل رہی تھی۔
باقی لوگ خداوند ان کے مقدس صندوق کے پیچھے گشت لگاتے ہوئے چل
رہے تھے۔ وہ شہر کے چاروں طرف بِگل بجاتے ہوئے چلے۔ ۱۴ اِس لئے
دُوسرے دن اُن سبھوں نے ایک مرتبہ شہر کے چاروں طرف چکّر لگایا اور
پھر اپنے خیمے میں واپس ہوگئے اُنہوں نے مسلسل چھ دن تک ایسا کیا۔
۱۵ ساتویں دن وہ سویرے اُٹھے اور اُنہوں نے شہر کے چاروں
طرف سات چکّر لگائے جیسا کہ اُس سے پہلے وہ کر چُکے تھے۔ لیکن اُس دن
اُنہوں نے سات چکّر لگائے۔
۱۶ ساتویں دفعہ جب اُنہوں نے شہر کا چکّر لگایا تو کاہنوں نے اپنی
بِگل بجائیں۔ اُس وقت یشوع نے ان لوگوں سے کہا، "اب شور کرو خُداوند
یہ شہر تُمہیں دیا ہے۔ ۱۷ شہر اور اُس کی ہر چیز خُداوند کی ہے صرف
فاحشہ راحب اور اُسکے گھر میں رہنے والے لوگ ہی زندہ رہیں گے اُن کو ہلاک

نہیں کیاجانا چاہئے کیوں کہ راحب نے دوجاسوسوں کی مدد کی تھی جنہیں ہم
نے بھیجا تھا۔ ۱۸ یہ بھی یاد رکھو کہ ہمیں ہر چیز کو تباہ کرنا چاہئے۔ اُن
چیزوں کو مت لو۔ اگر تُم ان چیزوں کو لوگے اور اُنہیں اپنے خیمہ میں لاؤ
گے تو تُم ضرور تباہ ہوجاؤگے اور تُم اپنے تمام اِسرائیلی لوگوں پر بھی
مصیبت لاؤگے۔ ۱۹ تمام سونے چاندی کانسہ اور لوہے کی بنی چیزیں
خُداوند کی ہیں۔ اِنہیں خُداوند کے خزانے میں ہی رکھے جائینگے۔"

۲۰ کاہنوں نے بِگل بجائے لوگوں نے بِگل کی آواز سُنی اور للکار
لگانی شروع کی دیواریں گریں اور لوگ سیدھے شہر میں دوڑے۔ اُس طرح
اِسرائیل کے لوگوں نے شہر کو ہرادیا۔ ۲۱ لوگوں نے شہر کی ہر ایک
چیز کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں کے ہر زندہ رہنے والے کو تباہ کیا۔ اُنہوں
نے نوجوانوں کو بوڑھوں کو جوان اور بوڑھی عورتوں، مویشی کو بکروں کو
گدھوں کو مار ڈالا۔

۲۲ یشوع نے دو جاسوسوں سے بات کی یشوع نے کہا، "فاحشہ کے
گھر میں جاؤ اُس کو باہر لاؤ اور تمام لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں اُنہیں لاؤ۔ یہ
اِس لئے کرو کیوں کہ تُم نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔"
۲۳ اِس لئے دونوں آدمی گھر کے اندر گئے اور راحب کو باہر لائے
اُنہوں نے اُس کے باپ ماں ، بھائیوں اور اُس کے خاندانی گروہ اور اُس
کے ساتھ کے دُوسرے تمام کو باہر نکالے۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے خیمے
کے باہر اُن تمام لوگوں کو محفوظ رکھا۔
۲۴ تب اِسرائیل کے لوگوں نے سارے شہر کو جلا دیا۔ اُنہوں
نے سونا چاندی کانسہ اور لوہے سے بنی چیزوں کے علاوہ ساری چیزوں کو
جلا دیا۔ اُنہوں نے اُن چیزوں کو خُداوند کے خزانہ میں رکھا۔ ۲۵ یشوع
نے فاحشہ راحب کو اُس کے خاندان کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ
تھے بچالیا۔ یشوع نے اُنہیں زندہ رہنے دیا کیوں کہ راحب نے اُن
جاسوسوں کی مدد کی تھی جسے یشوع یریحو کو بھیجا تھا۔ راحب ابھی تک
اِسرائیل کے لوگوں میں رہتی ہے۔
۲۶ اُس وقت یشوع نے ایک مخصوص عہد کیا جس میں اس نے کہا،

"کوئی آدمی جو یریحو شہر کو دوبارہ بناتا ہے، تو وہ خداوند کے سامنے
لعنتی ہوگا۔ جو کوئی اُس شہر کی بنیاد رکھّے گا وہ اپنا بڑا بیٹا کھودے گا۔ جو
شخص اُس کے پھاٹکوں کو بنائے گا وہ اپنے چھوٹے بیٹے کو کھودے گا۔"

۲۷ خُداوند یشوع کے ساتھ تھا۔ اور اُسی طرح یشوع کی شہرت سارے
ملک میں پھیل گئی۔

عکن کا گناہ

۷ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کے حکم کو نہیں مانا۔
یہوداہ خاندانی گروہ کا ایک آدمی جسکا نام عکن تھا جو کرمی کا بیٹا
اور زمری کا پوتا تھا۔ عکن نے کُچھ چیزیں جنہیں تباہ کرنے کے لئے چنا گیا
تھا رکھ لی تھیں اس لئے خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا۔
۲ یریحو کو شکست دینے کے بعد یشوع نے کُچھ لوگوں کو عی کے پاس
بھیجا۔ عی بیت ایون کے بہت قریب بیت ایل کے مشرق میں تھا۔
یشوع نے اُن سے کہا، "عی کے پاس جاؤ اور اُس علاقے کی جاسوسی کرو۔"
اسلئے وہ لوگ عی کے لوگوں پر جاسوسی کرنے کی غرض سے گئے۔
۳ بعد میں وہ آدمی یشوع کے پاس واپس آئے۔ اُنہوں نے کہا، "عی
ایک کمزور علاقہ ہے۔ ہم لوگوں کو اُسے شکست دینے کے لئے اپنے تمام
لوگوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہاں لڑنے کے لئے ۲۰۰۰ یا
۳۰۰۰ آدمیوں کو بھیجو۔ ساری فوج کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں
ہے۔ وہاں چند آدمی ہی ہم سے لڑنے کے لئے ہیں۔"
۴-۵ اُس لئے تقریباً ۳۰۰۰ آدمی عی کو لڑنے کے لئے گئے لیکن عی
کے لوگوں نے تقریباً ۳۶ اِسرائیلی آدمیوں کو مار دیا اسلئے وہ لوگ بھاگ
گئے عی کے لوگوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ اُن کا پیچھا شہر کے دروازہ سے پتّھر
کے کُھدانوں (کانوں) تک کیا اُس طرح عی کے لوگوں نے اُنہیں بُری طرح
پیٹا۔
جب اسرائیل کے لوگوں نے دیکھا وہ بہت خوفزدہ ہوئے اور ہمّت ہار
گئے۔ ۶ جب یشوع نے یہ سُنا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اپنے غم
کے اظہار کے لئے وہ مُقدّس صندوق کے سامنے زمین بوس ہو گیا۔ یشوع
وہاں شام تک ٹھہرا رہا۔ اسرائیلی قائدین نے بھی ویسے ہی کیا۔ اُنہوں نے
اپنے سر پر خاک ڈالی اپنے غم کے اظہار کے لئے۔
۷ تب یشوع نے کہا، "خُداوند میرے مالک ہمارے لوگوں کو
دریائے یردن کے پار لایا۔ لیکن تو ہمیں اتنی دور لانے کے بعد کیوں
اموری لوگوں کو ہمیں شکست دینے اور تباہ کرنے دیا۔ ہم لوگ دریائے
یردن کے دُوسرے کنارے پر ٹھہرے رہتے اور مطمئن ہوتے۔
۸ میرے خُداوند! اسرائیلیوں کا اپنے دشمنوں کے آگے ہتھیار ڈال دینے
کے بعد تجھے کہنے کے لئے میرے پاس کیا رہ گیا ہے؟ ۹ کنعانی اور اُس
مُلک کے تمام لوگ سُنیں گے جو کُچھ ہوا تب وہ ہم لوگوں کے خلاف
آئیں گے اور ہم سب کو مار ڈالیں گے۔ تب تو اپنی عظیم الشان نام کی
حفاظت کے لئے کیا کرے گا؟"
۱۰ خُداوند نے یشوع سے کہا، "کھڑے ہوجاؤ تُم مُنہ کے بل زمین پر
کیوں گِرے ہو؟ ۱۱ اِسرائیل کے لوگوں نے میرے خِلاف گناہ کئے

اُنہوں نے میری مرضی کے خلاف کیا۔ جسکی تعمیل کا میں نے حکم دیا تھا۔
اُنہوں نے کُچھ چیزیں لیں جنہیں تباہ کرنے کا میں نے حکم دیا ہے۔
اُنہوں نے میری چوری کی ہے اُنہوں نے جھوٹی بات کہی ہے۔ اُنہوں نے
وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں۔ ۱۲ یہی وجہ ہے کہ اِسرائیل کی فوج
جنگ سے مُنہ موڑ کر بھاگ گئی۔ یہ اُن کی بُرائی کی وجہ سے ہوا۔ اُنہیں
برباد کردینا چاہیئے۔ میں تُمہاری مدد نہیں کروں گا۔ میں اُس وقت تک
تُمہارے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک تُم یہ نہ کرو۔ تُمہیں ہر اُس چیز کو
تباہ کرنا چاہیئے جسے میں نے برباد کرنے کا حکم دیا ہے۔
۱۳ "اب تُم جاؤ اور لوگوں کو پاک کرو۔ لوگوں سے کہو، 'وہ اپنے کو
پاک کریں کل کے لئے تیّار ہوجاؤ۔ اِسرائیل کا خُداوند خدا کہتا ہے کہ کُچھ
لوگوں نے وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں جنہیں میں نے تباہ کرنے کا حکم
دیا تھا۔ تُم تب تک اپنے دُشمنوں کو شکست دینے کے قابل نہ ہوگے جب
تک تُم اُن چیزوں کو مکمل طور پر تباہ نہ کردو۔
۱۴ "'کل صبح تُم سب کو خُداوند کے سامنے تمام خاندانی گروہوں
کے ساتھ کھڑے ہونا چاہیئے۔ خُداوند ایک خاندانی گروہ کو چُنے گا۔ اور تب
صرف وہی خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑا رہے گا۔ پھر خُداوند اُن
خاندانی گروہ کے ایک قبیلہ کو چنے گا۔ اور وہ قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑا
رہے گا۔ پھر وہ ایک خاندان کو اس قبیلہ سے چُنے گا۔ تب پھر خُداوند اُس
خاندان کے ہر آدمی کو دیکھے گا۔ ۱۵ جو شخص اُن چیزوں کے ساتھ پایا
جائے گا جنہیں ہمیں تباہ کرنا چاہیئے تھا تو اُس شخص کو پکڑ لیا جائے گا۔
اور اُس کو آگ میں ڈال کر تباہ کردیا جائے گا۔ اور اُس کے ساتھ اس کی ہر
چیز تباہ کردی جائیگی۔ اس آدمی نے خداوند کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو توڑ
دیا۔ اُس نے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت ہی بُرا کام کیا ہے۔'"
۱۶ اگلی صبح یشوع اِسرائیل کے تمام لوگوں کو خُداوند کے سامنے
لے گیا۔ سارے خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ خُداوند
نے یہوداہ خاندان کے گروہ کو چُنا۔ ۱۷ تب تمام یہوداہ خاندانی گروہ کے
قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوئے۔ تب اسنے زِرہ کی قبیلہ کو چُنا تب
اس گروہ کے لوگ خُداوند کے سامنے کھڑے رہے تب اسنے زِمری کے
خاندان کو چُنا۔ ۱۸ تب یشوع نے اُس خاندان کے تمام مردوں کو خُداوند
کے سامنے آنے کے لئے کہا۔ خُداوند نے کرمی کے بیٹے عکن کو چُنا (کرمی
زمری کا بیٹا تھا اور زمری زارح کا بیٹا تھا۔)
۱۹ تب یشوع نے عکن سے کہا، "بیٹے تُمہیں اپنی دُعا کرنی چاہیئے۔
تُمہیں اِسرائیل کے خُداوند خدا کی تعظیم کرنی ہوگی اور اُس کے سامنے
گناہوں کا اقرار کرنا چاہیئے مُجھ سے کہو تُم نے کیا کیا اور مُجھ سے کوئی چیز
چھپانے کی کوشش نہ کرو۔"

۲۰ عکن نے جواب دیا، "یہ سچ ہے میں نے اِسرائیل کے خُداوند
خدا کے خلاف گناہ کیا یہی ہے جو میں نے کیا۔ ۲۱ ہم نے یریحو کے
شہر پر اور اُس کی ہر چیز پر قبضہ کیا۔ میں نے اُن چیزوں میں ایک
خوبصورت کوٹ اور تقریباً دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونا دیکھا۔
میں اُن چیزوں کو اپنے لئے رکھنے کا بہت خواہشمند تھا۔ اُس لئے میں نے
اُن کو لیا۔ تُم اُن چیزوں کو میرے خیمے کے نیچے زمین میں دبا ہوا پاؤ گے
چاندی کوٹ میں ہے۔"
۲۲ اس لئے یشوع نے چند آدمیوں کو خیمہ کو بھیجا۔ وہ خیمہ کی
طرف دوڑے اور وہاں اُن چیزوں کو چھپا ہوا پایا۔ چاندی کوٹ میں تھی۔
۲۳ وہ لوگ اُن چیزوں کو خیمہ سے باہر لائے وہ اُن چیزوں کو یشوع اور
اِسرائیل کے تمام لوگوں کے پاس لے گئے اُنہوں نے اُسے خداوند کے
سامنے زمین پر ڈال دیا۔
۲۴ تب یشوع اور سب لوگ زارح کی نسل کے عکن کو عکور کی وادی
میں لے گئے۔ اُنہوں نے چاندی، کوٹ، سونا، عکن کے بیٹوں اُسکے
مویشیوں گدھوں بھیڑوں خیمہ اور اُس کی تمام چیزوں کو بھی لے آئے اُن
تمام چیزوں کو وہ عکن کے ساتھ عکور کی وادی میں لے گئے۔ ۲۵ تب
یشوع نے کہا، "تُم نے ہمارے لئے یہ سب مصیبتیں کیوں کیں؟" اب
خُداوند تُم پر مصیبت لائے گا۔ تب تمام لوگوں نے عکن اور اُس کے
خاندان پر اُس وقت تک پتّھر پھینکے جب تک وہ مر نہیں گیا۔ اُنہوں نے
اُس کے خاندان کو بھی مار ڈالا۔ تب لوگوں نے اُنہیں اور اُس کی تمام
چیزوں کو جلا دیا۔ ۲۶ عکن کو جلانے کے بعد اُس کے جسم پر اُنہوں نے
کئی چٹانیں رکھیں۔ وہ چٹانیں آج بھی وہاں ہیں۔ اس طرح خُداوند نے عکن
پر مصیبتیں لائیں اسی لئے وہ جگہ عکور کی وادی * کہلاتی ہے اُس کے
بعد خداوند نے لوگوں پر غصّہ نہیں کیا۔

عی کی تباہی

۸ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، "مت ڈرو ہمّت نہ ہارو۔" اپنے تمام
فوجوں کو عی لے جاؤ۔ میں تُمہیں عی کے بادشاہ کو شکست دینے میں
تُمہاری مدد کروں گا۔ میں اُس کے لوگوں کو اُسکے شہر کو اُس کی زمین کو
تُمہیں دے رہا ہوں۔ ۲ تُم عی اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کروگے جو
تُم نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا۔ اس بار تُم صرف تمام دولت
اور مویشیوں کو لے لو اور اپنے لئے رکھو۔ تُم اپنے لوگوں کے بیچ اس کی
تقسیم کروگے۔ اب تُم کُچھ اپنی فوجوں کو شہر کے پیچھے گھات لگا کر چھپنے کا
حکم دو۔"

عکور کی وادی اسکے معنی مصیبت کے ہیں۔

۳اِس لئے یشوع اپنی پوری فوج کو عی کی جانب لے گیا۔ تب یشوع
نے اپنے بہترین ۳۰۰۰۰لڑنے والے آدمیوں کو چُنا اُس نے اُنہیں
رات میں باہر بھیج دیا۔ ۴یشوع نے اُن کو یہ حکم دیا: ''میں جو کہہ رہا ہوں
اُسے ہوشیاری سے سُنو۔ تُم کو شہر کے پیچھے کے علاقہ میں چھپے رہنا چاہئے
حملہ کے وقت کا انتظار کرو شہر سے بہت دور نہ جاؤ ہوشیاری سے دیکھتے رہو
اور تیّار رہو۔ ۵میں فوجوں کو اپنے ساتھ شہر کی طرف حملہ کے لئے لے
جاؤں گا۔ ہم لوگوں کے خلاف لڑنے کے لئے شہر کے لوگ باہر آئیں گے۔
ہم لوگ پلٹیں گے اور پہلے کی طرح بھاگ کھڑے ہوں گے۔ ۶وہ لوگ ہمارا
پیچھا شہر سے دور تک کریں گے۔ وہ لوگ یہ سوچیں گے کہ ہم لوگ اُن سے
پہلے کی طرح بھاگ رہے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ بھاگیں گے اور وہ ہمارا پیچھا
کرتے رہیں گے جب تک ہم اُنہیں شہر سے دور تک نہ لے جائیں۔
۷تب تُم اپنے چھپنے کی جگہ سے آؤ گے اور شہر پر قبضہ کرلوگے۔ خُداوند
تُمہارا خدا تُمہیں فتح کی طاقت دے گا۔
۸ ''تُمہیں وہی کرنا چاہئے جو خُداوند کہتا ہے مُجھ سے ربط رکھو تو شہر پر
حملہ کرنے کا حکم دوں گا۔ جب تُم شہر پر قبضہ کرلو تو اُس کو جلادو۔''
۹تب یشوع نے اُن آدمیوں کو اُن کے چھپنے کی جگہ بھیجا اور انتظار
کرنے لگا۔ وہ لوگ بیت ایل اور عی کے درمیان ایک جگہ گئے یہ جگہ عی کے
مغرب میں تھی لیکن یشوع اپنے لوگوں کے ساتھ رات بھر وہاں ٹھہرا رہا۔
۱۰دُوسری صبح یشوع نے سب کو جمع کیا تب یشوع اور اِسرائیل
کے قائدین فوجوں کو عی لے گئے۔ ۱۱یشوع کی تمام فوجوں نے عی پر
حملہ کیا وہ شہر کے دروازہ کے سامنے رُکے فوج نے اپنا خیمہ شہر کے شُمال
میں ڈالا۔ فوجوں اور عی کے درمیان ایک وادی تھی۔
۱۲یشوع نے تقریباً ایک اور گروہ کے ۵۰۰۰سپاہیوں کو چُنا
یشوع نے اُنہیں شہر کے مغربی علاقے میں چھپنے کے لئے بھیجا جو بیت ایل
اور عی کے درمیان میں تھی۔ ۱۳اسی طرح یشوع نے فوجوں کو جنگ کے
لئے تیّار کیا تھا۔ اوّل خیمہ شہر کے شُمال میں تھا، دُوسرے فوجی مغرب
میں چھپے تھے اُس رات یشوع وادی میں گیا۔
۱۴بعد میں عی کے بادشاہ نے اِسرائیل کی فوج کو دیکھا۔ بادشاہ اور
اُس کے لوگ اُٹھے اور جلدی سے اِسرائیل کی فوج سے لڑنے کے لئے آگے
بڑھے۔ عی کا بادشاہ مشرقی یردن کی وادی کی طرف باہر گیا۔ اِس لئے وہ یہ
نہ جان سکا کہ شہر کے پیچھے فوجی چھپے ہیں۔
۱۵یشوع اور اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو اپنا پیچھا
کرنے دیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے مشرق میں ریگستان کی طرف دوڑنا
شروع کیا۔ ۱۶شہر کے لوگوں نے شور مچانا شروع کیا اور اُنہوں نے
یشوع اور اُس کی فوج کا پیچھا کرنا شروع کیا تمام لوگوں نے شہر چھوڑدیا۔
۱۷عی اور بیت ایل کے تمام لوگوں نے اِسرائیلی فوج کا پیچھا کیا شہر
کُھلا چھوڑ دیا گیا۔ کوئی بھی شہر کی حفاظت کے لئے نہیں رہا۔
۱۸خُداوند نے یشوع سے کہا، '' اپنے برچھے کو عی شہر کی طرف
کر کے پکڑ کر تھامے رکھو میں یہ شہر تُم کو دوں گا۔ اِس لئے یشوع نے اپنے
برچھے کو عی شہر کی طرف کر کے پکڑ کر تھامے رکھّا۔ ۱۹اسرائیل کے
چھپے ہوئے فوجوں نے اُسے دیکھا وہ جلدی سے اپنے چھپنے کی جگہوں سے
نکلے اور شہر کی طرف تیزی سے چل پڑے۔ وہ شہر میں گھس گئے اور اُس پر
قبضہ کرلیا۔ تب فوجوں نے شہر کو جلانے کے لئے آگ لگانی شروع کی۔
۲۰عی کے لوگوں نے مُڑ کر دیکھا اور اپنے شہر کو جلتا دیکھا۔ اُنہوں
نے دھویں کو آسمان تک اُٹھتے دیکھا اُس لئے اُنہوں نے اپنی طاقت اور
ہمّت کھودی۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے لوگوں کا پیچھا کرنا چھوڑا۔
اِسرائیل کے لوگوں نے بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کے لوگوں سے لڑنے
چل پڑے۔ عی کے لوگوں کے لئے بھاگنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ نہ تھی۔
۲۱یشوع اور اُس کی فوجوں نے دیکھا کہ اُس کی فوج نے شہر پر قبضہ کرلیا
ہے۔ اُنہوں نے اپنے شہر سے دھواں اُٹھتے دیکھا اُسی وقت اُنہوں نے
بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کی فوجوں سے جنگ کرنے کے لئے دوڑ
پڑے۔ ۲۲تب وہ فوجی جو چھپے تھے جنگ میں مدد کے لئے شہر سے باہر
نکل آئے۔ عی کی فوجوں کے دونوں طرف اِسرائیل کے فوجی تھے۔ عی
کے فوجی جال میں پھنس گئے تھے۔ اِسرائیل نے اُنہیں شکست دی وہ اُس
وقت تک لڑتے رہے جب تک عی کا کوئی بھی مرد زندہ نہ رہا اُن میں سے
کوئی بھاگ نہ سکا۔ ۲۳لیکن عی کے بادشاہ کو زندہ چھوڑ دیا گیا۔ یشوع کے
فوجی اُسے اُس کے پاس لائے۔

جنگ کا جائزہ

۲۴جنگ کے وقت اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو میدان
اور ریگستان میں دھکیل دیا۔ اور اُس طرح اِسرائیل کی فوج نے عی سے تمام
فوجوں کو مارنے کا کام میدان اور ریگستان میں پورا کیا۔ تب اِسرائیل کے
تمام فوجی عی کو واپس آئے۔ پھر اُنہوں نے اُن لوگوں کو جو شہر میں زندہ
بچے تھے مار ڈالا۔ ۲۵اُس دن عی کے تمام لوگ مارے گئے۔ وہاں
۱۲۰۰۰مرد اور عورتیں تھیں۔ ۲۶یشوع نے اپنے برچھے کو عی کی
طرف بطور نشانی کے رکھا تا کہ اُس کے لوگ شہر کو برباد کرسکیں۔ اور یشوع
نے اُنہیں اُس وقت تک نہیں روکا جب تک وہ سب تباہ نہ ہوگئے۔
۲۷اسرائیل کے لوگوں نے جانوروں اور شہر کی چیزوں کو اپنے پاس
رکھا یہ وہی بات تھی جس کے کرنے کا حکم خُداوند نے یشوع کو دیتے وقت
کیا تھا۔

۲۸ تب یشوع نے عی شہر کو جلا دیا وہ شہر ویران چٹانوں کا ڈھیر بن
گیا یہ آج بھی ویسا ہی ہے۔ ۲۹ یشوع نے عی کے بادشاہ کو ایک درخت
پر پھانسی پر لٹکا دیا۔ اُس نے اُس کو شام تک ایک درخت پر پھانسی دے
کر لٹکا دیا۔ غروب آفتاب پر یشوع نے بادشاہ کی لاش کو درخت سے اُتارنے
کی اجازت دی۔ اُنہوں نے اُسکی لاش کو شہر کے دروازہ پر پھینک دیا اور
اُسکی لاش کو کئی چٹانوں سے ڈھانک دیا۔ چٹانوں کا وہ ڈھیر آج تک وہاں
ہے۔

دُعاؤں اور بد دُعاؤں کا پڑھا جانا

۳۰ تب یشوع نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کے لئے ایک قربان
گاہ بنائی اس نے یہ قربان گاہ کوہ عیبال پر بنائی۔ ۳۱ خُداوند کے خادم
موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا تھا کہ کس طرح قربان گاہ بنائی
جائے۔ اسی لئے یشوع نے قربان گاہ اُسی طرح بنائی جس طرح 'موسیٰ کی
شریعت کی کتاب' میں بیان کیا گیا تھا۔ قربان گاہ کو بغیر کاٹے ہوئے
پتّھروں سے بنایا گیا۔ اُن پتھرّوں پر کبھی کسی اوزار کا استعمال نہیں ہوا
تھا۔ اُنہوں نے اُس قربان گاہ پر خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی پیش
کی۔ اور انہوں نے ہمدردی کا نذرانہ بھی پیش کیا۔
۳۲ اُس جگہ پر یشوع نے موسیٰ کی شریعت کو پتّھروں پر لکھا اُس
نے ایسا اِسرائیل کے تمام لوگوں کے دیکھنے کے لئے کیا۔ ۳۳ بزرگ
(قائدین) عہدہ دار، قاضی اور اسرائیل کے تمام لوگ مُقدّس صندوق کے
اطراف کھڑے تھے۔ وہ اُن لاوی نسلوں کے کاہنوں کے سامنے کھڑے
تھے جو خُداوند کے معاہدہ کے مُقدّس صندوق کو لے کر چلتے تھے۔ اسرائیلی
اور غیر اِسرائیلی سبھی لوگ وہاں کھڑے تھے۔ آدھے لوگ عیبال کی پہاڑی
کے سامنے کھڑے تھے اور دُوسرے آدھے لوگ گرزیم کی پہاڑی کے سامنے
تھے۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُن سے ایسا کرنے کو کہا تھا۔ موسیٰ نے
اُن سے ایسا اُس فضل کے لئے کرنے کو کہا تھا۔ ۳۴ تب یشوع نے
شریعت کے تمام الفاظ کو پڑھا۔ یشوع نے دُعائیں اور بد دُعائیں پڑھیں۔
اُس نے سب کُچھ اُسی طرح پڑھا جس طرح 'شریعت کی کتاب' میں لکھا
تھا۔ ۳۵ اسرائیل کے تمام لوگ وہاں جمع تھے سب عورتیں بچّے اور
اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہنے والے سبھی غیر مُلکی وہاں جمع تھے اور
یشوع نے موسیٰ کے ذریعے دیئے گئے ہر ایک حکم کو پڑھا۔

جبعونی لوگوں کا یشوع کو فریب دینا

۹
دریائے یردن کے مغرب کے سبھی بادشاہوں نے اُن واقعات
کے بارے میں سُنا۔ یہ سب حتّی، اموری، کنعانی، فرزّی، حوّی
اور یبوسی لوگوں کے بادشاہ تھے۔ وہ لوگ انلوگوں کے پہاڑی ملک کے
میدانوں کے اور بحرِروم کے پورے ساحلی علاقوں سے اور سے لبنان تک
کے سلطنتوں پر حکومت کئے۔ ۲ وہ تمام بادشاہ ایک ساتھ جمع ہوئے
اُنہوں نے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ جنگ کا منصوبہ بنایا۔
۳ جبعون کے لوگوں نے اُس طریقہ کے بارے میں سُنا جس سے
یشوع نے یریحو اور عی کو شکست دی تھی۔ ۴ اس لئے اُن لوگوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کا تہیہ کرلیا۔ اُن کا منصوبہ یہ تھا:
اُنہوں نے شراب کے چمڑے کے دراڑ دار اور پھٹے ہوئے ان پرانے
تھیلوں کو اپنے جانوروں پر لادا۔ اُنہوں نے اپنے جانوروں پر پُرانی بوریاں
بھی لاد لیا۔ انلوگوں نے ایسا کیا اس طرح دکھائی دینے کے لئے جیسے وہ بہت
دور سے سفر کرکے آرہے تھے۔ ۵ لوگوں نے پُرانے جوتے پہن لئے اُن
لوگوں نے پُرانے لباس پہن لئے۔ اُن مردوں نے پُرانی سوکھی خراب
روٹیاں لے لیں اُس طرح وہ مرد ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے اُنہوں نے
بہت دور کے مُلک سے سفر کیے ہوں۔ ۶ تب یہ لوگ اسرائیل کے لوگوں
کے خیمہ کے پاس گئے یہ خیمہ جلجال کے پاس تھا۔ وہ لوگ یشوع کے پاس
گئے اور اُنہوں نے اُس سے کہا، "ہم لوگ بہت دور کے مُلک سے آئے ہیں
ہم لوگ تُمہارے ساتھ امن کا معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔"
۷ اِسرائیل کے لوگوں نے اُن حوّی لوگوں سے کہا، "ہوسکتا ہے کہ
تُم ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کررہے ہو یا تُم ہمارے قریب کے ہی
رہنے والے ہو۔ ہم اُس وقت تک امن معاہدے کی امید نہیں کرسکتے جب
تک ہم یہ نہ جان لیں کہ تُم کہاں سے آئے ہو۔"
۸ حوّی لوگوں نے یشوع سے کہا، "ہم آپ کے خادم ہیں۔"
لیکن یشوع نے پوچھا، "تُم کون ہو؟ تُم کہاں سے آئے ہو؟"
۹ آدمیوں نے جواب دیا، "ہم آپ کے خادم ہیں ہم بہت دور کے
مُلک سے آئے ہیں۔ ہم اِس لئے آئے ہیں کہ ہم نے خُداوند تُمہارے خدا
کی عظیم طاقت کے بارے میں سُنا ہے۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے جو
اُس نے کیا ہے۔ ہم لوگوں نے وہ سب کُچھ سُنا ہے جو اُس نے مصر میں
کیا۔ ۱۰ اور ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا کہ اُس نے دریائے یردن کے
مشرق میں اموری لوگوں کے دو بادشاہوں کو شکست دی۔ یہ سب بادشاہ
تھے سیحون، حسبون کا بادشاہ اور عوض، بسن کا بادشاہ جو کہ عستارات میں
رہتے تھے۔ ۱۱ اس لئے ہمارے بُزرگ (قائدین) اور ہمارے لوگوں نے
ہم سے کہا، 'اپنے سفر کے لئے مُناسب کھانا رکھ لو جاؤ اور اسرائیل کے
لوگوں سے باتیں کرو۔ اُن سے کہو، "ہم آپ کے خادم ہیں ہم لوگوں کے
ساتھ امن کا معاہدہ کرو۔"'
۱۲ "ہماری روٹیاں دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ گرم اور

تازی تھیں لیکن اب آپ دیکھتے ہیں کہ یہ سوکھی اور پُرانی ہیں۔ ۱۳ ہم
لوگوں کی مشکوں کو دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ نئی اور شراب
سے بھری تھیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ پھٹی اور پُرانی ہیں۔ ہمارے
کپڑوں اور چپلوں کو دیکھو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ طویل سفر نے ہماری
چیزوں کو خراب کردیا ہے۔"

۱۴ اسرائیل کے لوگ جاننا چاہتے تھے کہ کیا یہ آدمی سچ کہہ رہے ہیں
اس لئے اُنہوں نے روٹیوں کو چکھا لیکن اُنہوں نے خُداوند سے نہیں پوچھا
کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ ۱۵ یشوع نے اُن کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا۔
اسنے اُنہیں رہنے کی بھی اجازت دی۔ اسرائیل کے قائدین نے یشوع کے
اقرار نامہ کو منظور کیا اور وہ لوگ انلوگوں کے سامنے اسے ثابت کرنے کے
لئے حلف لئے۔

۱۶ تین دن بعد اسرائیل کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ جبعون کے لوگ
انکے چھاؤنی کے بہت قریب رہتے ہیں۔ ۱۷ اس لئے اسرائیل کے لوگ
وہاں گئے جہاں وہ لوگ رہتے تھے۔ تیسرے دن اسرائیل کے لوگ جبعون،
کفیرہ، بیروت، قریت یعریم کو آئے۔ ۱۸ لیکن اسرائیل کی فوج نے
اُن شہروں کے خلاف لڑنے کا ارادہ نہیں کیا۔ وہ اُن لوگوں کے ساتھ امن
کا معاہدہ کر چکے تھے۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کے ساتھ اسرائیل کے خُداوند
خدا کے سامنے وعدہ کیا تھا۔

سب لوگوں نے اُن قائدین کے خلاف جنہوں نے معاہدہ کیا تھا
شکایت کی۔ ۱۹ لیکن قائدین نے جواب دیا، "ہم لوگوں نے اپنا وعدہ کیا
ہے ہم نے اسرائیل کے خُداوند خدا کے سامنے حلف لیا ہے۔ اسلئے اب ہم
اُن کے خلاف نہیں لڑسکتے۔ ۲۰ ہم لوگوں کو انلوگوں سے ایسا سلوک کرنا
چاہئے: ہملوگوں کو انہیں زندہ رہنے دینا چاہئے۔ ہم اُنہیں نقصان بھی
نہیں پہونچاسکتے۔ کیوں کہ اگر اُن کے ساتھ کئے گئے وعدہ توڑتے ہیں جو
ہملوگوں نے ان کے ساتھ کئے تھے تو خُداوند کا غصّہ ہم لوگوں کے خلاف
ہوگا۔ ۲۱ اس لئے اُنہیں زندہ رہنے دو۔ لیکن وہ لوگ ہمارے خادم ہوں
گے۔ وہ ہمارے لئے لکڑیاں کاٹیں گے اور ہمارے سب لوگوں کے لئے
پانی لائیں گے" اس طرح قائدین نے اُن لوگوں کے ساتھ کئے گئے امن
کے وعدہ کو نہیں توڑا۔

۲۲ یشوع نے جبعونی لوگوں کو بُلایا اُس نے پوچھا، "تُم لوگوں نے
ہم سے جھوٹ کیوں کہا۔ تُمہارا ملک ہم لوگوں کے چھاؤنی کے پاس تھا۔
لیکن تُم لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ بہت دور کے ملک سے آئے ہیں۔
۲۳ اب تُمہارے لوگوں کو بہت تکلیف ہوگی تُمہارے سب لوگ غلام
ہوں گے اُنہیں ہمارے خدا کے گھر کے لئے لکڑیاں کاٹنا اور پانی لانا پڑے
گا۔"

۲۴ جبعونی لوگوں نے جواب دیا، "ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ
کہا کیوں کہ ہم لوگوں کو ڈر تھا کہ آپ کہیں ہمیں مار نہ ڈالیں۔ ہم لوگوں
نے سُنا کہ خُداوند تمہارے خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ
تُمہیں یہ سارا ملک دے دے۔ خُدا نے تُم سے یہاں رہنے والے تمام
لوگوں کو مار ڈالنے کا بھی حکم دیا تھا۔ اسلئے ہملوگوں کو اپنی جان کا خوف
ہوا۔ یہی وجہ تھی کہ ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ کہا۔ ۲۵ اب ہم آپ
کے خادم ہیں آپ ہمیں جس طرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں۔"

۲۶ اُس طرح جبعون کے لوگ غلام ہوگئے لیکن یشوع نے اُن کی
زندگی بچائی۔ یشوع نے اسرائیل کے لوگوں کو اُنہیں نہیں مارنے دیا۔
۲۷ یشوع نے جبعون کے لوگوں کو اسرائیل کے لوگوں کا غلام بننے دیا۔
وہ اسرائیل کے لوگوں اور خُداوند کے منتخب کردہ کسی بھی جگہ کی قربان گاہ
کے لئے لکڑی کاٹتے اور پانی لاتے تھے وہ لوگ اب تک غلام ہیں۔

جس دن سورج اپنی جگہ پر رہا

۱۰ اُس وقت ادونی صدق یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اُس بادشاہ
نے سُنا کہ یشوع نے عی کو شکست دی اور مکمل طور
سے تباہ کیا۔ بادشاہ کو معلوم ہوا کہ یشوع نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے
ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ بادشاہ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ جبعون کے لوگوں نے
اسرائیل کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا اور وہ لوگ یروشلم کے بہت قریب
رہتے تھے۔ ۲ اس لئے ادونی صدق اور اُس کے لوگ اُن واقعات کے سبب
بہت خوف زدہ تھے۔ جبعون عی کی طرح چھوٹا قصبہ نہیں تھا۔ یہ ایک بڑا
شہر تھا جہاں بادشاہ رہتا تھا۔ اور شہر کے تمام مرد بہادر جنگجو تھے۔ بادشاہ
خوفزدہ تھا۔ ۳ یروشلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام
سے باتیں کیں۔ اُس نے یرموت کے بادشاہ پیرام، یافیع لکیس کے بادشاہ
اور عجلون کے بادشاہ دبیر سے بھی باتیں کیں۔ یروشلم کے بادشاہ نے اُن
آدمیوں سے درخواست کی۔ ۴ "میرے ساتھ آئیں اور جبعون پر حملہ
کرنے میں میری مدد کریں۔ جبعون نے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں کے
ساتھ امن کا معاہدہ کرلیا ہے۔"

۵ اُس طرح پانچ اموری بادشاہوں نے فوجوں کو ملایا (پانچوں یروشلم
کے بادشاہ حبرون کے بادشاہ، یرموت کے بادشاہ، لکیس کے بادشاہ عجلون
کے بادشاہ تھے) وہ فوجیں جبعون گئیں۔ فوجوں نے قصبہ کا محاصرہ کرلیا
اور اُس کے خلاف جنگ کرنا شروع کیا۔

۶ جبعون شہر میں رہنے والے لوگوں نے جلجال کے پاس کے چھاؤنی
میں یشوع کو خبر بھیجی۔ خبر یہ تھی: "ہم لوگ تُمہارے خادم ہیں ہم لوگوں
کو تنہا نہ چھوڑو آؤ اور ہماری حفاظت کرو جلدی کرو ہمیں بچاؤ۔ پہاڑی ملکوں

کے سب اموری بادشاہ اپنی فوجوں کو ہمارے خِلاف جنگ لڑنے کے
لئے ایک ساتھ جمع کئے۔"
۷ اس لئے یشوع جلجال سے اپنی پوری فوج کے ساتھ جنگ کے لئے
گیا یشوع کے بہترین جنگجو اُس کے ساتھ تھے۔ ۸ خُداوند نے یشوع سے
کہا، "اُن فوجوں سے مت ڈرو میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا اُن
فوجوں میں سے کوئی تُمہیں شکست دینے کے قابل نہ ہو گا۔"
۹ یشوع اور اُسکی فوج رات تمام جِبعون کی طرف بڑھتی رہی۔ دُشمن
کو معلوم نہ تھا کہ یشوع آرہا ہے اِس لئے جب اُس نے حملہ کیا تو وہ چونک
گئے۔
۱۰ خُداوند نے اُن فوجوں کو اسرائیل کی فوجوں کے ساتھ حملہ کے
وقت پریشان کردیا اس لئے اسرائیلیوں نے اُنہیں شکست دے کر بڑی
فتح پائی۔ اسرائیلیوں نے پیچھا کرکے اُنہیں منتشر کیا۔ جبعون سے بیت
حورُون تک اُن کا پیچھا کرکے بھگایا۔ اسرائیل کی فوج عزیقاہ اور مقیدہ
تک کے تمام راستے میں آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۱۱ پھر اسرائیل کی فوجوں
نے بیت حورُون سے عزیقاہ کو جانے والی سڑک تک دُشمنوں کا پیچھا کیا۔
اسوقت خداوندنے بڑے بڑے اولوں سے اولوں کا طوفان اسرائیلی
دشمنوں پر بھیجا۔ اس لئے ان میں سے بہت سارے مرگئے۔ دراصل
تلواروں کے بہ نسبت اولوں سے زیادہ دشمن مارے گئے تھے۔
۱۲ اُس دن خُداوند نے اِسرائیلیوں کے ساتھ اموری لوگوں
کو شکست ہونے دی اور اُس دن یشوعِ اسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے
کھڑا ہوا اور اُس نے خُداوند سے کہا:

"اے سورج جِبعون کے آسمان میں کھڑا رہ اور ہٹ نہیں۔ اے چاند
تو ایالون کی وادی کے آسمان میں ہی کھڑا رہ اور ہٹنا نہیں۔"

۱۳ سورج ٹھہر گیا اور چاند بھی اُس وقت تک رک گیا جب تک
لوگوں نے اپنے دُشمنوں کو شکست نہ دی۔ یہ واقعہ آشر کی کتاب میں لکھا
ہے۔ سورج بیچ آسمان میں ٹھہر گیا سارا دن اُسی طرح رہا۔ ۱۴ اُس سے
پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور جب سے اب تک کبھی نہیں ہوا ہے۔ وہی
دن تھا جب خُداوند نے آدمی کی دُعا قبول کی۔ حقیقت میں خُداوند
اِسرائیلیوں کے لئے لڑرہا تھا۔
۱۵ اُس کے بعد یشوع اور اُس کی فوج جلجال کے خیمہ کو واپس ہوئی۔
۱۶ جنگ کے وقت پانچوں بادشاہ بھاگ گئے وہ مقیدہ سے قریب غار میں
چھپ گئے۔ ۱۷ لیکن کسی نے پانچوں بادشاہوں کو غار میں چھپے ہوئے
پایا۔ یشوع کو جب اُس تعلق سے معلوم ہوا۔ ۱۸ یشوع نے کہا، "غار کے
مُنہ کو بڑی چٹانوں سے ڈھانک دو۔ کُچھ لوگوں کو غار کی نگرانی کے لئے وہاں
رکھو۔ ۱۹ لیکن تُم خود وہاں نہ رہو دُشمن کا پیچھا کرتے رہو اُن پر پیچھے
سے حملہ کرتے رہو۔ دُشمن کو اُن کے شہروں تک واپس نہ جانے دو۔
خُداوند تُمہارے خُدا تم کو اُن پر فتح دی ہے۔"
۲۰ اس لئے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں نے دُشمنوں کو مار ڈالا
لیکن کُچھ دُشمن اُن کے شہروں تک پہونچ گئے۔ جہاں اُونچی دیواروں تلے وہ
چھپ گئے اور وہ آدمی مارے نہیں گئے۔ ۲۱ جنگ کے بعد یشوع کے
فوجی مقیدہ میں اُس کے پاس واپس آئے۔ اُس ریاست میں کسی بھی طبقہ
کے لوگوں میں کوئی بھی اتنا بہادر نہیں تھا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کے خِلاف
کُچھ کہہ سکے۔
۲۲ یشوع نے کہا، "غار کے مُنہ پر سے چٹان کو ہٹاؤ۔ اُن پانچوں
بادشاہوں کو میرے پاس لاؤ۔" ۲۳ وہ لوگ پانچوں بادشاہوں کو غار سے
باہر لائے یہ پانچوں یروشلم، حبرون، یرموت، لکیس، اور عجلُون کے بادشاہ
تھے۔ ۲۴ وہ اُن پانچوں بادشاہوں کو یشوع کے پاس لائے۔ یشوع نے
اپنے تمام لوگوں کو وہاں آنے کے لئے کہا۔ یشوع نے فوج کے افسروں
سے کہا، "یہاں آؤ اُن بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر رکھو۔" اس لئے یشوع
کی فوج کے افسر قریب آئے۔ اُنہوں نے بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر
رکھے۔
۲۵ تب یشوع نے اپنی فوجوں سے کہا، "بہادر اور باہمّت بنو، ڈرو
نہیں! میں بتاؤں گا کہ خُداوند اُن دُشمنوں کے ساتھ کیا کرے گا جن سے تُم
مستقبل میں جنگ کروگے۔"
۲۶ تب یشوع نے پانچوں بادشاہوں کو مار ڈالا اُس نے اُن کی لاشوں
کو پانچ درختوں پر لٹکا دیا۔ یشوع نے اُنہیں سورج ڈوبنے تک وہیں لٹکتے
ہوئے چھوڑ رکھا۔ ۲۷ سورج غروب ہونے کے بعد یشوع نے اپنے لوگوں
سے اُن لاشوں کو درختوں سے اُتارنے کو کہا تب اُنہوں نے اُن لاشوں کو
اُس غار میں پھینک دیا جس میں وہ چھپے تھے۔ اُنہوں نے غار کے مُنہ کو بڑی
چٹان سے ڈھانک دیا جو آج تک وہاں ہیں۔
۲۸ اُس دن یشوع نے مقیدہ کو شکست دی۔ یشوع نے بادشاہ کو اور
اُس شہر کے لوگوں کو مار ڈالا وہاں کوئی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا۔ یشوع
نے مقیدہ کے بادشاہ کے ساتھ بھی وہی کیا جو اُس نے پہلے یریحو کے بادشاہ
کے ساتھ کیا تھا۔

جنوبی شہروں کو لے لیا جانا

۲۹ تب یشوع اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے مقیدہ سے سفر کیا
وہ لبناہ گئے اور شہر پر حملہ کیا۔ ۳۰ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں سے

اُس شہر اور اُس کے بادشاہ کو شکست دلوائی۔ اِسرا ئیل کے لوگوں نے اُس
شہر کے ہر آدمی کو مار ڈالا۔ کسی بھی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا اور لوگوں
نے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو اُنہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
۳۱ پھر یشوع اور اِسرا ئیل کے سب لوگوں نے لبناہ کو چھوڑا
اور اُنہوں نے لکیس تک سفر کیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے لبناہ کے چاروں
طرف خیمے ڈالے اور پھر اُنہوں نے شہر پر حملہ کیا۔ ۳۲ خُداوند نے
اِسرا ئیل کے لوگوں کے ذریعہ لکیس کے شہر کو شکست دی۔ دُوسرے دن
اُنہوں نے شہر کو شکست دی اِسرا ئیل کے لوگوں نے اُس شہر کے ہر آدمی
کو مار ڈالا۔ یہ ویسا ہی تھا جیسا کہ اُس نے لبناہ میں کیا تھا۔ ۳۳ اُس وقت
جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی مدد کو آیا۔ لیکن یشوع نے اُس کو اور اُسکی فوج کو
بھی شکست دی۔ ایک آدمی بھی زندہ نہیں بچا۔
۳۴ تب یشوع اور تمام اِسرا ئیل کے لوگوں نے لکیس سے عجلون کا
سفر کیا انہوں نے عجلون کے اطراف خیمہ ڈالے اور حملہ کیا۔ ۳۵ اُس دن
اُنہوں نے شہر پر قبضہ کیا اور عجلون کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ وہ ایسا ہی
کیا گیا جیسا کہ اُنہوں نے لکیس میں کیا تھا۔
۳۶ پھر یشوع اور تمام اِسرا ئیل کے لوگوں نے عجلون سے حبرون
کا سفر کیا پھر اُنہوں نے حبرون پر حملہ کیا۔ ۳۷ انہوں نے حبرون پر
قبضہ کیا اور انہوں نے حبرون کے قریب چھوٹے گاؤں پر بھی قبضہ کیا۔
اِسرا ئیل کے لوگوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔
وہاں کسی کو زندہ نہ چھوڑا اُنہوں نے وہاں ویسا ہی کیا جیسا عجلون میں کیا
تھا۔ اُنہوں نے شہر کو تباہ کیا اور اُس کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔
۳۸ تب یشوع اور اسکے آدمی دبیر کی طرف مڑے اور اس پر حملہ کیا۔
۳۹ اُنہوں نے شہر پر اور دبیر کے قریب کے تمام چھوٹے گاؤں پر قبضہ
کیا۔ اُنہوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔ وہاں کوئی
بھی زندہ نہیں بچا۔ اِسرا ئیل کے لوگوں نے دبیر کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا
جیسا کہ اُنہوں نے حبرون اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔ یہ ویسا ہی
تھا جیسا کہ اُنہوں نے لبناہ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔
۴۰ اُس طرح یشوع نے پہاڑی ریاستوں نیگیو مغربی اور مشرقی ترائی
کی پہاڑیاں کو شکست دی۔ خُداوند اِسرا ئیل کے خُدا نے یشوع سے کہا کہ
تمام لوگوں کو مار ڈالے اس لئے یشوع نے اُن جگہوں پر کسی کو زندہ نہ
چھوڑا۔
۴۱ یشوع نے قادِس برنیع سے غزّہ کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔
اُس نے جشن سے جِبعون تک (مصر میں) کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔
۴۲ یشوع نے ایک مرتبہ ہی اُن شہروں اور اُن کے بادشاہوں کو فتح کیا
یشوع نے ایسا اُس لئے کیا کہ اِسرا ئیل کا خداوند خدا اِسرا ئیل کے لئے لڑ رہا
تھا۔ ۴۳ تب یشوع اور اِسرا ئیل کے تمام لوگ جلجال کو اپنے خیمے میں
لوٹ آئے۔

شُمالی ریاستوں کی شکست

۱۱ حصُور کے بادشاہ یابین نے جو واقعات ہوئے اُس کے
متعلق سُنا اس لئے اُس نے طئے کیا کہ کئی بادشاہوں کی
فوجوں کو بُلایا جائے یابین نے ایک پیغام مدون کے بادشاہ یُوباب،
سمرون کے بادشاہ، اکشاف کے بادشاہ۔ ۲ اور شُمالی پہاڑی ملک اور
ریگستان کے بادشاہوں کو بھیجا۔ یابین نے پیغام نفود ڈور کو جو مغرب میں
تھا، کنّرت، کے بادشاہ کو نیگیو اور مغربی پہاڑی دامن کو بھیجا۔ یابین نے
مغرب میں نفوت کے بادشاہ ڈالہ کو بھی پیغام بھیجا۔ ۳ یابین نے وہ پیغام
مشرق اور مغرب کے کنعانی لوگوں کے بادشاہوں کو بھیجا۔ اُس نے اموری
لوگوں، حتّی لوگوں، فرزّی لوگوں اور یبوسی لوگوں کو جو پہاڑی علاقوں میں
رہتے تھے کو بھی پیغام بھیجا۔ اُس نے حوّی لوگوں کو جو مصفاہ کے قریب
حرمُون پہاڑی کے قریب رہتے تھے اُنہیں بھی پیغام بھیجا۔ ۴ اسلئے اُن
تمام بادشاہوں کی افواج ایک ساتھ مل کر آئیں جہاں کئی جنگجو، کئی
گھوڑے اور رتھ تھے یہ سب سے بڑی اور عظیم فوج تھی۔ یہ ساحل سمندر پر
ریت کی مانند دکھائی دیتے تھے۔
۵ یہ تمام بادشاہ ایک ساتھ دریائے میروم پر ملے اُنہوں نے انکی
فوجوں کو ایک ساتھ شامل کیا اسرا ئیل کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے۔
۶ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ”اُن فوجوں سے مت ڈرو۔ کل اسی
وقت میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا۔ تُم اُن سب کو مار ڈالوگے۔ تُم
ان کے گھوڑوں کی ٹانگوں کا رگ (کونچیں) کاٹ ڈالوگے اور اُن کی تمام
رتھوں کو جلا ڈالوگے۔“
۷ یشوع اور اُس کی تمام فوج اچانک حملہ کرکے اُنہیں چونکا دیا۔
اُنہوں نے دریائے میروم پر دُشمنوں پر حملہ کیا۔ ۸ خُداوند نے
اِسرا ئیلیوں کو اُنہیں شکست دینے دیا۔ اِسرا ئیل کی فوج نے اُن کو شکست
دی۔ اور اُن کا تعاقب صیدون عظیم، مسرفات المائم اور مشرق میں مصفاہ
کی وادی تک دیا۔ اِسرا ئیل کی فوج نے اتنا لڑا ی کہ دُشمن کا ایک آدمی بھی
زندہ نہ بچا۔ ۹ یشوع نے وہی کیا جو خُداوند نے کہا تھا کہ وہ کرے گا اور
یشوع نے اُن کے گھوڑوں کے ٹانگوں کا رگ (کوچیں) کاٹے اور اُن کی
رتھوں کو جلایا۔
۱۰ تب یشوع واپس آیا اور حصُور شہر پر قبضہ کیا۔ وہ حصُور کے
بادشاہ کو مار ڈالا۔ حصُور اُن تمام سلطنتوں میں قائد ہوا تھا جو اسرا ئیل کے
خلاف لڑے تھے۔ ۱۱ اِسرا ئیل کی فوج نے اُس شہر کے ہر ایک کو مار

ڈالا۔ اُنہوں نے تمام لوگوں کو مکمل طور سے تباہ کردیا۔ وہاں کُچھ بھی زندہ
رہنے نہیں دیا گیا۔ تب اُنہوں نے شہر کو جلادیا۔
۱۲ یشوع نے اُن تمام شہروں پر قبضہ کیا اُس نے اُن کے تمام
بادشاہوں کو مار ڈالا۔ یشوع نے اُن شہروں کی ہر ایک چیز کو پوری طرح
تباہ کردیا۔ اُس نے خُداوند کے خادم موسیٰ نے جیسا حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔
۱۳ لیکن اِسرائیل کی فوج نے کسی بھی ایسے شہر کو نہیں جلایا جو پہاڑ پر
بنا تھا۔ اُنہوں نے پہاڑی پر بنے صرف ایک ہی شہر حصُور کو جلایا۔ یہ وہ
شہر تھا جسے یشوع نے جلایا۔ ۱۴ اِسرائیل کے لوگوں نے وہ سب
چیزیں اپنے پاس رکھیں جو اُنہیں اُن شہروں میں ملی تھیں۔ اُنہوں نے اُن
جانوروں کو اپنے پاس رکھا جو اُنہیں شہر میں ملے لیکن اُنہوں نے وہاں کے
سب لوگوں کو مار ڈالا۔ اُنہوں نے کسی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا۔
۱۵ خُداوند نے بہت پہلے اپنے خادم موسیٰ کو یہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ پھر
موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا کہ وہ ایسا کرے یشوع نے خُداوند کی مرضی کو پورا
کیا یشوع نے وہی کیا جو موسیٰ کو خُداوند نے حکم دیا تھا۔
۱۶ اُس طرح یشوع نے سارے ملک میں سب لوگوں کو شکست
دی۔ پہاڑی ریاستیں نیگیو کا علاقہ سارا جشن کا علاقہ مغربی وادی کے ترائی کا
علاقہ، وادی یردن اور اِسرائیل کا پہاڑی علاقہ اور اُن کے قریب کی پہاڑیوں
پر اُس کا قبضہ ہوگیا تھا۔ ۱۷ یشوع کا قبضہ شعیر کے قریب خلق کی
پہاڑی سے بعل جاد لبنان کی وادی میں حرموُن کی پہاڑی کے نیچے تک
ہوگیا۔ یشوع تمام ملکوں کے بادشاہوں کو حراست میں لیکر انہیں مار ڈالا
۱۸ یشوع اُن بادشاہوں سے بہت لمبے عرصہ تک لڑا۔ ۱۹ اُس پُورے
مُلک میں صرف ایک شہر نے اِسرائیل سے امن کا معاہدہ کیا۔ جو جبعون کا
حوّی شہر تھا۔ دُوسرے تمام شہروں کو جنگ میں شکست ہوئی۔
۲۰ خُداوند چاہتا تھا کہ وہ لوگ یہ سوچیں کہ وہ طاقتور تھے تب وہ اسرائیل
کے خلاف لڑیں گے اُس طرح وہ اُنہیں بغیر رحم کے تباہ کرسکتے تھے وہ
اُنہیں اُسطرح تباہ کرسکتا تھا جس طرح خُداوند نے موسیٰ کو کرنے کا حکم دیا
تھا۔

۲۱ یشوع اُن عناقیم * لوگوں کے خلاف لڑا جو حبرون، دبیر اور
عناب، اور یہوداہ کے پہاڑی علاقوں میں رہتے تھے۔ اسنے اُن لوگوں اور اُن
کے شہروں کو پوری طرح تباہ کردیا۔ ۲۲ اسرائیلی علاقے میں کوئی بھی
عناقیم آدمی زندہ نہیں چھوڑا گیا۔ عناقیم لوگ صرف غزّہ، جات اور اشدود
میں مسلسل رہنے لگے۔ ۲۳ یشوع نے سارے مُلک پر قبضہ کرلیا۔ جیسا کہ
اس بات کو خُداوند نے موسیٰ سے بہت پہلے ہی کہہ دیا۔ خُداوند نے وہ مُلک
اِسرائیل کو اس لئے دیا کیوں کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ تب یشوع نے
اِسرائیل کے خاندانی گروہ میں اُس ملک کو تقسیم کیا تب کہیں جنگ بند
ہوئی اور آخر کار ملک میں امن قائم ہوگیا۔

اِسرائیل نے بادشاہوں کو شکست دی

۱۲ اِسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کی مشرقی حصّہ
پر قبضہ کیا۔ اُن کے قبضہ میں ارنون سے حرمُون پہاڑی
تک اور تمام وادی یردن کی مشرقی حصّہ تھا۔ اُس ملک کو لینے کے لئے
اِسرائیل کے لوگوں نے جن بادشاہوں کو شکست دی تھی اُن کی یہ فہرست
ہے:

۲ اموری لوگوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا وہ عروعیر جو
ارنون وادی کے کنارے ہے، سے دریائے یبّوق تک حکومت کرتا تھا۔
اُسکی زمین اُس گہری گھاٹی کی بیچ سے شروع ہوتی تھی جو کہ عمّونی لوگوں کی
سرحد تھی۔ سیحون جِلعاد کے آدھے علاقہ پر حکومت کرتا تھا۔ ۳ وہ یردن کی
وادی کے مشرقی حصّہ سے، گلیلی کے جھیل سے مردہ سمندر تک حکومت
کرتا تھا اور وہ بیت یسیموت سے پِسگہ کی پہاڑی دامن کے جنوب تک بھی
حکومت کرتا تھا۔
۴ اُنہوں نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی شکست دی۔ عوج آخری
رفائیمی لوگوں میں ایک تھا وہ عستارات اور ادرعی پر حکومت کرتا تھا۔
۵ عوج کی حکومت حرمون کی پہاڑی سلکہ اور بسن کے تمام علاقہ پر تھی۔
اُس کی حکومت کی سرحد وہاں تک تھی جہاں جسُور اور معکا لوگ رہتے تھے۔
عوج جِلعاد کے آدھے حصّے پر بھی حکومت کرتا تھا اُس ریاست کی سرحد کا آخر
حسبون کے بادشاہ سیحون کی ریاست پر ہوتا تھا۔
۶ خُداوند کے خادم موسیٰ اور اسرائیل کے لوگوں نے اُن سب
بادشاہوں کو شکست دی اور موسیٰ نے اُس ملک کو روُبن کے خاندانی گروہ،
جاد کے خاندانی گروہ اور منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں کے حوالے
کردیا۔ موسیٰ نے یہ ملک ان کو انکے قبضہ میں رکھنے کے لئے دے دیا تھا۔
۷ یشوع اور اسرائیل کے لوگوں نے ان سلطنت کے بادشاہوں کو
شکست دیا جو کہ یردن ندی کے مغرب میں تھے۔ یشوع نے ان لوگوں کو یہ
ملک دیا اور اُسے (۹ ۱/۲) اسرائیلی خاندانی گروہوں میں تقسیم کیا۔ یہ وہ
مُلک تھا جو انہیں دینے کے لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا۔ یہ سلطنت لبنان
کی وادی میں بعل جاد اور شعیر کے قریب خلق پہاڑی کے درمیان تھی۔
۸ یہ پہاڑی ملک نشیبی زمین میں، یردن گھاٹی میں، پہاڑی دامن میں،
بیابان میں اور نیگیومیں شامل ہے۔ یہ وہ زمین تھی جہاں حتّی لوگ، اموری

عناقیم ادبی طور پر "عناقی لوگ" عناقی نسل یہ خاندان لمبے قدوالے، طاقتور اور
لڑائی لڑنے والے آدمیوں کے لئے مشہور تھے۔ دیکھیں گنتی ۱۳:۳۳

لوگ، کنعانی لوگ، فرزّی لوگ ، حوّی لوگ اور یبوسی لوگ رہتے تھے۔ جن
بادشاہوں کواِسرائیل کے لوگوں نے شکست دی اُن کی یہ فہرست ہے:

۹	یریحو کا بادشاہ	۱
	عی کا بادشاہ	۱
۱۰	یروشلم کا بادشاہ	۱
	حبرون کا بادشاہ	۱
۱۱	یرموت کا بادشاہ	۱
	لکیس کا بادشاہ	۱
۱۲	عجلون کا بادشاہ	۱
	جزر کا بادشاہ	۱
۱۳	دبیر کا بادشاہ	۱
	جدر کا بادشاہ	۱
۱۴	حُرمہ کا بادشاہ	۱
	عراد کا بادشاہ	۱
۱۵	لبناہ کا بادشاہ	۱
	عدُلاّم کا بادشاہ	۱
۱۶	مقیدہ کا بادشاہ	۱
	بیت ایل کا بادشاہ	۱
۱۷	تفوح کا بادشاہ	۱
	حفر کا بادشاہ	۱
۱۸	افیق کا بادشاہ	۱
	شرون کا بادشاہ	۱
۱۹	مدون کا بادشاہ	۱
	حصُور کا بادشاہ	۱
۲۰	سمرون مرون کا بادشاہ	۱
	اکشاف کا بادشاہ	۱
۲۱	تعنک کا بادشاہ	۱
	مجدّو کا بادشاہ	۱
۲۲	قادس کا بادشاہ	۱
	کرمِل میں یقنعام کا بادشاہ	۱
۲۳	لفت دور کی پہاڑی کا دور کا بادشاہ	۱
	جلجال میں گوئیم کا بادشاہ	۱
۲۴	ترضہ کا بادشاہ	۱
	جملہ بادشاہوں کی تعداد	۳۱

جن زمینوں پر قبضہ نہیں کیا گیا

۱۳ جب یشوع بہت بوڑھا ہو گیا تو خُداوند نے اُس سے کہا،
”یشوع، تُم بوڑھے ہوگئے ہو لیکن ابھی تک بہت سی
زمین ہے جسے تمہیں قبضہ کرنا ہے۔ ۲ تُم نے ابھی تک جسور لوگوں کی
زمین اور فلسطینیوں کی زمین نہیں لی ہے۔ ۳ تُم نے مصر کی سرحد پر سیحور
دریا سے شمال میں عکران کی سرحد تک کا علاقہ نہیں لیا ہے۔ وہ ابھی تک
کنعانی لوگوں کا ہے۔ تُمہیں بادشاہ اشدود، اسقلان،جات، اور پانچوں
فلسطینی کے قائدین کو شکست دینا ہے۔ تُمہیں اُن حوّی لوگوں کو شکست
دینا چاہئے۔ ۴ جو کنعانی ریاست کے جنوب میں رہتے ہیں۔ ۵ تُم نے
ابھی جبلیی لوگوں کے علاقہ کو شکست نہیں دی ہے اور ابھی بعل جاد کے
مشرق میں لبنان میں حرمُون پہاڑی کی ترائی کا علاقہ بھی ہے۔
۶ ”صیدون کے لوگ لبنان سے مسرفات المائم کے پہاڑی تک رہتے
ہیں۔ لیکن میں اِسرائیل کے لوگوں کے لئے اُن سب کو زبردستی باہر
نکال دوں گا۔ جب تُم اِسرائیل کے لوگوں میں زمین تقسیم کرو تو اِس علاقہ
کو نامزد کرنا ضرور یاد رکھو۔ اور میں نے جیسا کہا ویسا ہی کرو۔ ۷ اب زمین کو
نو خاندانی گروہوں اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہ میں تقسیم کرو۔“

زمینوں کی تقسیم

۸ روبن، جاد کے خاندانی گروہ اور منّسی کے دوسرے آدھے خاندانی
گروہ پہلے ہی اپنے تمام زمین لے چکے ہیں۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے
دریائے یردن کا مشرقی علاقہ اُنہیں دیا ہے۔ ۹ موسیٰ نے جو زمین اُنہیں
دی تھی وہ یہ ہے: وہ زمین عروعیر سے شروع ہو کر ارنون گھاٹی ہوتے
ہوئے گھاٹی میں شہر تک پھیلی ہوئی ہے۔ اوراس میں دیبون سے میدبا
تک کا پورا میدان آتا ہے۔ ۱۰ اموری لوگوں کا بادشاہ سیحون جن
شہروں پر حکومت کرتا تھا وہ اُس زمین میں تھے۔ وہ بادشاہ حسبون شہر میں
حکومت کرتا تھا وہ زمین مسلسل اُس علاقہ تک تھی جس میں عمّونی لوگ رہتے
تھے۔ ۱۱ جلعاد شہر بھی اُسی زمین میں تھا جسُور اور معکاتی لوگ جس علاقہ میں
رہتے تھے وہ اُسی زمین میں تھا۔ پُورا حرمُون پہاڑ اور سلکہ تک سارا بسن اُس
زمین میں تھا۔ ۱۲ بادشاہ عوج کی پوری ریاست اُسی زمین میں تھی۔
بادشاہ عوج بسن میں حکومت کرتا تھا۔ پہلے وہ عستارات اور ادرعی میں
حکومت کرتا تھا۔ عوج رفائی لوگوں میں سے تھا۔ پہلے ہی موسیٰ نے اُن
لوگوں کو شکست دی تھی اور اُن کی ریاست لے لی تھی۔ ۱۳ اِسرائیل
کے لوگ جسُور اور معکاتی لوگوں کو طاقت کے زور سے باہر نہیں نکال سکے۔
وہ لوگ اب تک آج بھی اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔
۱۴ صرف لاوی کا خاندانی گروہ ہی ایسا تھا۔ جسے کوئی زمین نہیں ملی

اُس کے بدلے اُنہیں وہ سب نذرانے ملے جو اسرائیل کے خُداوند خدا کو
نذرانے کے طور سے چڑھائے جاتے تھے۔ خُداوند نے لاوی لوگوں کو اُس کا
وعدہ دیا تھا۔
۱۵ موسیٰ نے رُوبن کے سبھی قبیلہ کو ایک علاقہ دیا تھا۔ یہ وہی زمین
ہے جسے اُنہوں نے پائی تھی۔ ۱۶ یہ زمین امون رُوبن کے قریب
عروعیر سے لے کر میدبا کے قصبہ تک تھی۔ اُس زمین میں تمام میدان اور
ارنون کے درمیان قصبہ بھی شامل تھا۔ ۱۷ وہ زمین حسبون میں شامل
تھی۔ اُس میں تمام قصبات اور میدان شامل تھے۔ وہ قصبات، دیبون،
بامات بعل اور بیت بعل معون۔ ۱۸ یہصاہ، قدیمات، مفعت،
۱۹ قریتائم، سبماہ، ضرۃ السحر، جو وادی میں پہاڑ پر۔ ۲۰ بیت فغور،
پِسگہ کی پہاڑی اور بیت یسیموت تھے۔ ۲۱ اِس لئے وہ زمین تمام
قصبات سمیت میدانوں میں تھی اور اسکے علاوہ تمام علاقہ جو اموری لوگوں کا
بادشاہ سیحون جس پر حکومت کرتا تھا شامل تھا۔ وہ بادشاہ حسبون پر حکومت
کرتا تھا۔ لیکن موسیٰ نے اُس کو اور مدیانی لوگوں کے قائدین کو شکست دی
تھی۔ وہ قائدین اوی، رقم، صُور، حوُر، اور ربع تھے۔ (وہ تمام قائدین ایک
ساتھ سیحون کی فوج سے لڑے۔) یہ تمام قائدین اُس ملک میں رہتے تھے۔
۲۲ اِسرائیل کے لوگوں نے بعور کے بیٹے بلعام کو شکست دی تھی۔
بلعام نے جادو سے مستقبل کے متعلق کہنے کی کوشش کی تھی۔ اِسرائیل
کے لوگوں نے جنگ کے دوران وہاں کئی لوگوں کو مار ڈالا۔ ۲۳ جو علاقہ
رُوبن کو دیا گیا تھا۔ اُس کی حد دریائے یردن کے کنارے پر ختم ہوئی تھی۔
اُس لئے یہ زمین رُوبن کے قبیلہ کو دی گئی۔ اُس میں یہ تمام قصبات اور
فہرست میں لکھے گئے تمام کھیت شامل تھے۔
۲۴ یہ وہ زمین ہے جسے موسیٰ نے جاد کے خاندانی گروہ کو دی۔ موسیٰ
نے یہ زمین جاد کے قبیلہ کو دی۔
۲۵ جلعاد کے تمام شہروں پر مشتمل یہ علاقہ یعزیر کا تھا۔ موسیٰ نے
عمّونی لوگوں کی آدھی زمین بھی جو ربّہ کے قریب عروعیر تک پھیلی ہوئی
تھی دیا۔ ۲۶ اُس علاقہ میں حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم کے
علاقے شامل تھے۔ ۲۷ اُس میں بیت ہارم کی وادی، بیت نمرہ، سکات اور
صفون شامل تھا۔ باقی ساری ریاست جس پر حسبون کا بادشاہ سیحون نے
حکومت کیا تھا اُس میں شامل تھا۔ یہ زمین دریائے یردن کے مشرق کی
طرف ہے۔ یہ زمین گلیل جھیل کے آخر تک پھیلی ہوئی ہے۔ ۲۸ سارا
علاقہ وہ ہے جسے موسیٰ نے جاد کے خاندانی گروہ کو دیا تھا۔ اُس زمین میں یہ
سارے شہر تھے جو فہرست میں ہیں۔ موسیٰ نے وہ زمین ہر ایک خاندانی
گروہ کو دی۔
۲۹ یہ وہ زمین ہے جسے موسیٰ نے منسّی خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں
کو دیا۔ منسّی کے خاندانی گروہ میں سے تمام خاندانوں کے آدھے خاندان نے
زمین پائی۔
۳۰ زمین محنائیم سے شروع ہوئی۔ اور بسن کی ساری زمین پر پھیل
گئی جس پر بسن کا بادشاہ عوج حکومت کرتا تھا اور بسن میں یائیر کے شہر
بھی شامل تھے (کل ملا کر ۶۰ شہر تھے۔) ۳۱ اُس زمین میں آدھا جلعاد
عستارات اور ادرعی شامل تھے۔ (جلعاد، عستارات اور ادرعی وہ شہر تھے جس
میں عوج رہتا تھا) وہ سارا علاقہ منسّی کے بیٹے مکیر کے قبیلہ کے خاندان کو
دیئے گئے اُس کے آدھے بیٹوں نے یہ علاقہ پایا۔
۳۲ موسیٰ نے موآب کے میدان میں اُن خاندانی گروہ کو یہ ساری
زمین دی۔ یہ یریحو کے مشرق میں دریائے یردن کے دُوسری طرف تھی۔
۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوی خاندانی گروہ کو کوئی زمین نہیں دی اِسرائیل
کے خُداوند خدا ان کی میراث تھی جیسا کہ انہوں نے ان سے کہا تھا۔

۱۴ کاہن الیعزر، نون کا بیٹا یشوع اور اسرائیل کے خاندانی
گروہ کے قائدین نے طئے کیا کہ کونسی زمین کس کو دی
جائے۔ ۲ خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا اور بتادیا تھا کہ وہ کون سا طریقہ
اپنایا جائے تاکہ وہ قائدین انلوگوں کے لئے زمین کو چُنیں۔ ساڑھے نو
خاندانی گروہوں نے قرعہ ڈالا * اُس لئے کہ وہ کونسی زمین لیں گے۔
۳ موسیٰ نے ڈھائی خاندانی گروہ کو اُن کی زمین اُنہیں دریائے یردن کے
مشرق میں دے دی تھی۔ لیکن لاوی کے قبیلہ کو کوئی بھی علاقہ نہیں ملا۔
۴ صرف بارہ خاندانی گروہ کو زمین دی گئی تھی۔ یوسف کے بیٹے دو
خاندانی گروہ میں بٹ گئے جو منسّی اور افرائیم تھے۔ اور ہر خاندانی گروہ کو
کُچھ زمین ملی۔ لیکن لاوی کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو کوئی زمین نہیں دی
گئی۔ اُنہیں کُچھ قصبے رہنے کے لئے دیئے گئے۔ اور وہ قصبے ہر خاندانی گروہ
کی زمین میں تھے۔ اُنہیں اُن کے جانوروں کے لئے کھیت بھی دیئے گئے۔
۵ اسرائیل کے لوگوں نے زمین کو اُسی طرح تقسیم کیا جیسا کہ خُداوند نے
موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کالب کو اُس کی زمین ملتی ہے

۶ ایک دن یہوداہ خاندانی گروہ کے لوگ جلجال میں یشوع کے پاس گئے
اُن لوگوں میں ایک قنزی یفُنّہ کا بیٹا کالب تھا جس نے یشوع سے کہا،
”قادس برنیع میں خُداوند نے جو باتیں کہی تھیں یاد ہے۔ خُداوند اپنے خادم
موسیٰ سے باتیں کررہا تھا خُداوند تُمہارے اور ہمارے بارے میں باتیں

قرعہ ڈالا چھڑی، پتھر یا ہڈیوں کے ٹکڑوں کو فیصلہ کرنے کے لئے پھینکے جاتے تھے۔ دیکھیں امثال ۱۶:۳۳

کررہا تھا۔ ۷ خُداوند کے خادم موسیٰ نے مجھے قادِس برنیع سے اُس زمین کی
جاسوسی کرنے کے لئے بھیجا جہاں ہم لوگ جارہے تھے۔ اُس وقت میں
۴۰ سال کا تھا جب میں واپس آیا تو موسیٰ کو وہ بتایا جو میں اُس زمین کے
تعلق سے سوچتا تھا۔ ۸ لیکن جو دُوسرے آدمی میرے ساتھ گئے تھے اُنہوں
نے اُن سے ایسی باتیں کیں جس سے لوگ ڈر گئے۔ لیکن میں بالکل ٹھیک
طور سے یقین کررہا تھا کہ خُداوند ہم لوگوں کو وہ مُلک لینے دے گا۔ ۹ اسلئے
موسیٰ نے حلف لیکر مجھے یقین دلایا کہ جس زمین پر میں گیا تھا وہ صرف
میری ہوگی اسنے یہ بھی کہا کہ وہ زمین ہمیشہ تُمہارے بچّوں کی رہے گی۔
میں وہ علاقہ تُمہیں دوں گا کیوں کہ تُم نے خُداوند میرے خُدا پر پُورا بھروسہ
کیا ہے۔
۱۰ ”اب سوچو کہ اُس وقت سے خُداوند نے جیسا کہا تھا اُس طرح
مُجھے ۴۵ سال تک زندہ رکھا ہے۔ اُس وقت ہم سب ریگستان میں بھٹکتے
رہے۔ اب میں ۸۵ سال کا ہوگیا ہوں۔ ۱۱ میں اِب بھی اتنا ہی طاقتور
ہوں جتنا طاقتور میں اُس وقت تھا۔ جب موسیٰ نے مجھے بھیجا تھا۔ میں اُن
دنوں کی طرح اب بھی جنگ کرنے کو تیّار ہوں۔ ۱۲ اِس لئے وہ پہاڑی
زمین مُجھ کو دے جسے خُداوند نے بہت پہلے اُس دن مجھے دینے کا وعدہ کیا
تھا۔ اُس وقت تُم نے سنا کہ وہاں طاقتور عناقیم لوگ رہتے تھے۔ اور شہر
بہت بڑے اور فصیل دار تھے۔ لیکن شاید اب خُداوند میرے ساتھ ہوگا اور
اسلئے میں اس علاقہ کو لے لونگا جیسا خُداوند نے پہلے کہا ہے۔“
۱۳ یشوع نے یفُنّہ کے بیٹے کالب کو دُعا دی۔ اس نے حبرون شہر
کو اُسے میراث کے طور پر دے دیا۔ ۱۴ اور یہ شہر اب بھی قنزی یفُنّہ
کے بیٹے کالب کے خاندان کا ہے۔ وہ علاقہ اب تک اُس کے لوگوں کا ہے
کیوں کہ اُس نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کا حکم مانا اور اُس پر پورا بھروسہ
کیا۔ ۱۵ پہلے اس شہر کا نام قریت اربع تھا۔ شہر کا نام عناقیم لوگوں
کے ایک عظیم آدمی کے نام پر اربع تھا۔ اسکے بعد اس ملک میں امن رہا۔

یہوداہ کے لئے زمین

۱۵ یہوداہ کو جو علاقہ دیا گیا وہ اسکے تمام قبیلوں میں بانٹا گیا تھا
وہ زمین ادوم کی سرحد تک اور جنوب میں صین کے اُوپر
ریگستان تک تمان کے کنارے تک مسلسل پھیلی ہوئی تھی۔ ۲ یہوداہ کے
علاقہ کے جنوبی سرحد مردہ سمندر کے جنوبی کھاڑی سے شروع ہوتی تھی۔
۳ یہ سرحد جنوب میں عقربیم کی راہ (بچھّو کی راہ) تک جاتی تھی اور صین
تک بڑھی ہوئی تھی۔ تب یہ سرحد قادِس برنیع کے جنوب تک مسلسل
گئی تھی۔ یہ سرحد حصرون سے ادرعی تک تھی۔ ادرعی سے یہ سرحد مُڑ کر
قرقع تک گئی تھی۔ ۴ یہ سرحد عضمون سے ہوتی ہوئی مصر کی ساحل تک
اور پھر مسلسل سمندر تک پھیلی ہوئی تھی۔ وہ زمین اُن کی جنوبی
سرحد تھی۔ ۵ مشرقی سرحد مردہ سمندر کے کنارے (نمکین سمندر) سے
اُس علاقہ تک تھی جہاں دریائے یردن سمندر میں ملتا ہے۔
شُمالی سرحد اُس علاقہ سے شروع ہوتی تھی۔ جہاں یردن ندی مردہ سمندر
میں گرتی تھی۔ ۶ تب شُمالی سرحد بیت حجلہ سے ہوتی ہوئی بیت العرابہ،
اور تب روبن کے خاندانی گروہ کے بوہن کے پتھر کی سرحد تک چلی گئی
تھی۔ ۷ تب شُمالی سرحد عکور کی وادی سے دبیر تک گئی تھی۔ وہاں سرحد
شُمال سے مُڑ کر جلجال تک جاتی تھی۔ جلجال اُس سڑک کے پار ہے جو ادومیم
کی پہاڑی سے ہو کر جاتی ہے۔ یعنی نالے کے جنوب کی طرف۔ یہ سرحد
عین شمس کے پانی کے بہاؤ کے ساتھ مسلسل گئی تھی اور سرحد عین راجل
پر ختم ہوتی تھی۔ ۸ تب یہ سرحد یبوسی شہر کے جنوب کی طرف سے بن
ہِنّوم کے درمیان سے ہوتی ہوئی گئی تھی۔ (وہ یبوسی شہر یروشلم کہلاتا
تھا۔) اُس جگہ پر سرحد اُوپر پہاڑی تک ہِنوم کی وادی میں مغرب تک تھی۔
یہ رفائیم وادی کا شُمالی سرحد تھی۔ ۹ اُس جگہ سے سرحد نفتوح کے پانی
کے چشمہ کے پاس جاتی تھی۔ اُس کے بعد سرحد افرائیم پہاڑی کے قریب
کے شہروں تک جاتی تھی اُس جگہ پر سرحد مڑتی تھی اور بعلہ کو جاتی تھی۔
(بعلہ کو قریت یعریم بھی کہا جاتا تھا۔) ۱۰ بعلہ سے سرحد مغرب کو مُڑی
اور شعیر کے پہاڑی ملک کو گئی۔ یعریم پہاڑی (کسلُون) کے شُمال کے
ساتھ یہ سرحد بیت شمس تک گئی۔ وہاں سے سرحد تمنہ کے پار گئی۔
۱۱ تب عقرون کے شُمال میں پہاڑیوں کو گئی اُس جگہ سے سرحد سِکرُون
کو مُڑی اور بعلہ پہاڑی کے پار گئی۔ یہ سرحد مسلسل یبنی ایل تک گئی اور
سمندر پر ختم ہو گئی۔ ۱۲ بحر روم کا علاقہ یہوداہ کی مغربی سرحد تھی یہوداہ
کی ریاست اُن چاروں سرحدوں کے اندر تھی۔ یہوداہ کا خاندانی گروہ کا قبیلہ
اُس ریاست میں رہتا تھا۔
۱۳ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا کہ وہ یفُنّہ کے بیٹے کالب کو یہوداہ کی
زمین میں سے حصّہ دے۔ اُس لئے یشوع نے کالب کو وہ علاقہ دیا جس کے
لئے خُدا نے حکم دیا تھا۔ یشوع نے اُسے قریت اربع وہ (حبرون، اربع عناق
کا باپ تھا) کا شہر دیا۔ ۱۴ کالب نے تین عناق خاندانوں کو حبرون
جہاں وہ رہ رہے تھے۔ چھوڑنے پر دباؤ ڈالا وہ خاندان سیسی، اخیمان اور تلمی
تھے۔ وہ عناق کے خاندان سے تھے۔ ۱۵ کالب دبیر میں رہنے والے
لوگوں سے لڑا (ماضی میں دبیر کو بھی قریت سیفر کہا جاتا تھا۔) ۱۶ کالب
نے کہا، ”جو کوئی بھی آدمی قریت سیفر پر حملہ کرے گا اور اُس شہر کو
شکست دے گا وہی میری بیٹی عکسہ سے شادی کر سکے گا۔ میں اُسے اپنی بیٹی
کو نذرانے کے طور پر دوں گا“۔
۱۷ کالب کے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُس شہر کو شکست دی

اُس لئے کالب نے اپنی بیٹی عکسہ کو اُس کی بیوی ہونے کے لئے نذرانہ نہ
دیا۔ ۱۸ غتنی ایل نے عکسہ سے کہا، ”وہ اپنے باپ سے کُچھ زیادہ زمین
مانگے۔ عکسہ اپنے باپ کے پاس گئی جب وہ اپنے گدھے سے اُتری تو اُس
کے باپ نے اُس سے پوچھا، ”تُم کیا چاہتی ہو؟“
۱۹ عکسہ نے جواب دیا، ”میں آپ سے ایک مہربانی چاہتی ہوں۔ تُم
نے مجھے نیگیو میں ریگستانی بنجر زمین دیا ہے۔ میں زرخیز پانی والی زمین
چاہتی ہوں۔ اس لئے کالب نے اُسے زمین کے اُوپری اور نچلے حصّے میں جس
میں چشمے تھے وہ زمین دی۔
۲۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ نے اُس زمین کو پایا جسے خُدا نے اُنہیں
دینے کا وعدہ کیا۔ ہر ایک قبیلہ نے زمین کا حصّہ پایا۔ ۲۱ یہوداہ کے
خاندانی گروہ نے نیگیو کے جنوبی حصّہ کے تمام شہروں کو پایا یہ شہر ادوم
کی سرحد کے قریب تھے۔ یہ اُن شہروں کی فہرست ہے: قبضی ایل،
عیدر، یجو، ۲۲ قینہ، دیمونہ، عدعدہ، ۲۳ قادس، حصوُر اور اتنان،
۲۴ زیف، تلم، بعلوت، ۲۵ حصوُر اور حدتہ، قریت، حصرون (حصُور)،
۲۶ اَمام، سمع، مولادہ، ۲۷ حصار جدّہ، حشمون، بیت فلط، ۲۸ حصر
سوعال، بیرسبع، بزیوتیاہ، ۲۹ بعلہ، عیّیم، عضم، ۳۰ التولد، کسیل،
حُرمہ، ۳۱ صقلاج، مدمنّہ، سنسنّاہ، ۳۲ لباوت، سلحیم، عین، رِمّون۔ کل
ملاکر اُنتیس قصبات اور اُن کے کھیت تھے۔
۳۳ یہوداہ کے خاندانی گروہ نے مغربی پہاڑی کی ترائی میں بھی قصبہ
لئے یہاں اُن قصبات کی فہرست ہے: اِستال، صُرعاہ، اسناہ۔ ۳۴ زنوح،
عین جنّیم، تفُوّح، عینام، ۳۵ یرموت، عدلّام، شوکہ، عزیقہ،
۳۶ شعریم، عدیتیم، جدیرہ (جدیرتیم) سب ملاکر ۱۴ قصبے اور اُن کے
کھیت تھے۔
۳۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو یہ قصبات بھی دیئے گئے۔ ضنان،
حداشہ، مجدل جد، ۳۸ دلعان، مصفاہ، یقتی ایل، ۳۹ لکیس، بُصقت،
عجلون، ۴۰ کبّون، لحماس کتلیس، ۴۱ جدیروت، بیت وجوان، نعمہ،
اور مقیدہ۔ سب ملاکر ۱۶ قصبے اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۴۲ دُوسرے شہر جو یہوداہ کے لوگوں کو آئے وہ یہ تھے: لبناہ،
عتر، عسن، ۴۳ یفتاح، اسنہ، نصیب، ۴۴ قعیلہ، اکزیب، مریسہ۔ کل
ملاکر ۹ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۴۵ یہوداہ کے لوگوں نے عقرون کے قصبات اور تمام چھوٹے قصبے
اور اُس کے قریب کے کھیت بھی لئے۔ ۴۶ اُنہوں نے مغربی علاقہ
عقرون سے بحر روم تک اور اشدوُد کے قریب کھیت اور قصبات بھی لئے۔
۴۷ اشدُود کے اطراف کا علاقہ اور چھوٹے قصبے ریاست یہوداہ کے حصّے
تھے۔ یہوداہ کے لوگوں نے غزّہ کے اطراف کے علاقے کھیت اور قصبے بھی
حاصل کئے۔ اُن کی ریاست مصر کی سرحد پر بہنے والے دریا تک تھی۔ اور
اُن کی ریاست سمندر کے کنارے تک مسلسل تھی۔
۴۸ یہوداہ کے لوگوں کو پہاڑی ملک میں بھی قصبے دیئے گئے۔ یہ اُن
قصبوں کی فہرست ہے: سمیر، یتیر، شوکہ، ۴۹ دنّاہ، قریت سنّہ
(دبیر)، ۵۰ عناب، اِستموہ، عنیم، ۵۱ جشن، حولون، جلوہ۔ کل ملاکر
۱۱ قصبے اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۲ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: اراب، دوماہ
اشعان، ۵۳ ینیم، بیت یفوح، افیقہ، ۵۴ حُمطہ، قریت اربع (حبرون)
اور صیعُور۔ یہ ۹ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۵ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: معون، کرمِل،
زیف، یُوطّہ، ۵۶ یزرعیل، یقدعام، زنوح، ۵۷ قین، جبعہ اور تمنہ۔
کل ملاکر ۱۰ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۵۸ یہوداہ کے لوگوں کو یہ قصبات بھی دیئے گئے: حلحول، بیت صُور
، جدُور، ۵۹ معرات، بیت عنوت اور التقون۔ سب ملاکر ۶ قصبات اور
اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۶۰ یہوداہ کے لوگوں کو ربّہ اور قریت بعل (قریت یعریم) کے دو
قصبات بھی دیئے گئے۔
۶۱ یہوداہ کے لوگوں کو ریگستان میں یہ قصبات بھی دیئے گئے: یہاں
اُن قصبات کی فہرست ہے: بیت عرابہ، مدّین، سکاکہ، ۶۲ نبیسان،
نمک کا شہر اور عین جدی۔ کل ملاکر ۶ قصبات اور اُس کے اطراف کے
کھیت تھے۔
۶۳ یہوداہ کی فوج یروشلم میں رہنے والے یبوسی لوگوں کو باہر نہیں
نکال سکی۔ اِس لئے اب تک یبوس لوگ یروشلم میں یہوداہ کے لوگوں کے
درمیان رہتے ہیں۔

افرائیم اور منسّی کے لئے زمین

۱۶ یہ وہ زمین ہے جسے یوسف کے خاندان نے پایا۔ یہ زمین
دریائے یردن کے قریب یریحو سے شروع ہوئی
اور مشرقی یریحو کے چشمہ تک۔ ۲ (یہ بالکل یریحو کے مشرق میں تھی۔)
سرحد یریحو سے بیت ایل کے (لوز پہاڑی ریاست سے ہوتی ہوئی عطارات
میں ارکائت کی سرحد تک۔ ۳ پھر یہ سرحد مغرب میں یفلیط کے لوگوں کی
سرحد تک وہ سرحد مسلسل نیچے کے بیت حُورُون تک پھر یہ سرحد جزر کو
نکل گئی اور آگے سمندر تک تھی۔
۴ اُس لئے منسّی اور افرائیم کے لوگوں نے اپنی ریاست پائی (منسّی
اور افرائیم یوسف کے بیٹے تھے۔)

۵ یہ وہ زمین ہے جو افرائیم کے لوگوں کو انکے قبیلہ کے ذریعہ دی
گئی۔ اُن کی مشرقی سرحد عطارات ادار سے شروع ہوتی ہے جو بیت
حُورون کے قریب ہے۔ ۶ اور مغربی سرحد مکمتاہ سے شروع ہوتی ہے۔
سرحد مشرق کی طرف مُڑ کر تانت سَیلا تک اور ینوحاہ تک رہتی ہے۔
۷ پھر سرحد ینوحاہ سے ہو کر ترائی میں عطارات اور نعراتہ تک اور سرحد
اُسی طرح ہوتی ہوئی یریحو سے ملتی ہے اور دریائے یردن پر ختم ہوتی ہے۔
۸ سرحد تفوح کے مغرب سے شروع ہو کر قاناہ گھاٹی تک اور سمندر پر ختم
ہوتی ہے۔ یہ تمام زمین وہ ہے جو افرائیم کے لوگوں کو دی گئی اس
خاندانی گروہ کا ہر قبیلہ زمین کا حصّہ پایا۔ ۹ افرائیم کے بہت سے
سرحدوں کے شہر در حقیقت مَنسّی کے سرحدیں ہیں لیکن افرائیم کے لوگ
اُن زمینوں کو اور اُس کے اطراف کے کھیتوں کو پائے۔ ۱۰ لیکن
افرائیمی لوگ کنعانی لوگوں کو جزر کے قصبہ سے نہیں نکال سکے۔ اس لئے
آج بھی کنعانی لوگ افرائیمی لوگوں میں رہتے ہیں۔ لیکن کنعانی لوگ افرائیمی
لوگوں کے غلام ہوگئے ہیں۔

۱۷ تب مَنسّی کے خاندانی گروہ کو زمین دی گئی۔ مَنسّی یوسف
کا پہلا بیٹا تھا۔ مَنسّی کا پہلا بیٹا مکیر تھا جو جلعاد کا باپ تھا۔
مکیر ایک سپاہی تھا اس لئے جلعاد اور بسن کے علاقے مکیر کے خاندان کو
دیئے گئے۔ ۲ مَنسّی کے آدھے خاندانی گروہ میں سے دُوسرے قبیلوں کو
بھی زمین دی گئی۔ وہ قبیلہ: ابیعزر، خلق، اسری ایل، سکم، حِفر، سمیدع۔
یہ تمام آدمی مَنسّی کے دُوسرے بیٹے تھے۔ اور مَنسّی یوسف کا بیٹا تھا۔ اُن
آدمیوں کے خاندانوں نے اپنے حصّہ کی زمین پائی تھی۔
۳ صِلافحاد، حِفر کا بیٹا تھا۔ حِفر جلعاد کا بیٹا تھا۔ جلعاد مکیر کا بیٹا تھا۔ اور
مکیر مَنسّی کا بیٹا تھا۔ صلافحاد کو کوئی بیٹا نہیں تھا لیکن اُس کی پانچ بیٹیاں
تھیں۔ اُن بیٹیوں کے نام: محلاہ، نُوعاہ، حجلاہ، ملکاہ اور تِرضاہ ہیں۔
۴ بیٹیاں کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور تمام قائدین کے پاس
گئیں۔ بیٹیوں نے کہا، "خُداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہم کو ہمارے مرد
رشتہ داروں کی طرح ہمیں بھی زمین دیں۔" یہ خداوند کے حکم کی تعمیل
کرتے ہوئے انہیں بھی کچھ زمین عطا کی۔ اُس طرح اُن بیٹیوں نے اُن کی
چچاؤں کی طرح کُچھ زمین لی۔
۵ اس لئے مَنسّی کے خاندانی گروہ کے پاس دریائے یردن کے مغرب
میں دس علاقے تھے۔ اس کے پاس یردن ندی کے دوسری جانب دو اور
علاقوں جلعاد اور بسن میں زمین تھی۔ ۶ مَنسّی کی بیٹیوں کو ویسی ہی زمین دی
گئی جیسے کے مَنسّی کے دُوسرے مردوں کو دی گئی تھی جلعاد کی زمین مَنسّی
کے باقی خاندانوں کو دی گئی۔
۷ مَنسّی کی زمینات آشر اور مکمتاہ کے درمیان تھیں یہ سِکم کے قریب
ہیں اُس کی سرحد جنوب میں عین تفوح کے علاقہ تک تھی۔ ۸ تفوح کے
اطراف کی زمین مَنسّی کی تھیں لیکن قصبہ اُسکا نہیں تھا۔ تفوح کا قصبہ مَنسّی
کی زمین کی سرحد پر تھا اور یہ افرائیم کے لوگوں کا تھا۔ ۹ مَنسّی کی سرحد
قاناہ رُوبن کے جنوب تک تھی یہ علاقہ مَنسّی کے خاندانی گروہ کا تھا۔ لیکن
شہر افرائیم کے لوگوں کے تھے۔ مَنسّی کی سرحد شمال سے ہوتی ہوئی سمندر
تک چلی گئی تھی۔ ۱۰ جنوب کی زمین افرائیم کی تھی اور شُمال کی زمین
مَنسّی کی تھی۔ وسطی سمندر مغربی سرحد تھی۔ یہ سرحد شُمال میں آشر کی زمین
سے ملتی تھی اور مشرق میں اشکار کی زمین سے۔
۱۱ مَنسّی کے لوگوں کے پاس اشکار اور آشر کے علاقوں میں کچھ گاؤں
تھے۔ بیت شان ابلیعام اور اطراف کے چھوٹے گاؤں مَنسّی کے لوگوں کے
تھے۔ مَنسّی کے لوگوں کا قبضہ دور، اندار تعناک، مجدّو اور اُن شہروں کے
اطراف چھوٹے گاؤں میں بھی تھا۔ وہ نافوت کے تین گاؤں میں بھی رہتے
تھے۔ ۱۲ مَنسّی کے لوگ اُن شہروں کو شکست نہیں دے سکتے تھے۔ اس
لئے کنعانی لوگوں نے وہاں رہنا شروع کیا۔ ۱۳ لیکن اسرائیل کے لوگ
طاقتور ہوگئے جب ایسا ہوا تو اُنہوں نے کنعانی لوگوں کو مجبور کیا کہ وہ اُن
کے لئے کام کریں لیکن وہ اُن کو زبردستی اُس زمین سے باہر نہ نکال سکے۔
۱۴ یوسف کے خاندانی گروہ نے یشوع سے کہا، "تُم نے ہم کو زمین
کا صرف ایک علاقہ دیا۔ لیکن ہم کئی لوگ ہیں تُم ہمیں زمین کا وہ ایک حصّہ
جو خُداوند نے اُس کے لوگوں کو دیا تھا کیوں نہیں دیتے؟"
۱۵ یشوع نے اُنہیں جواب دیا، "اگر تُم کئی لوگ ہو تو پھر پہاڑی
ملک کے جنگلوں میں اُوپر جاؤ اور وہاں اپنے رہنے کے لئے جگہ بناؤ۔ وہ زمین
اب فرزّی اور رفاقی لوگوں کی ہے اگر افرائیم کا پہاڑی مُلک تُمہارے لئے
چھوٹا ہو تو پھر جاؤ اور وہ زمین لو۔"
۱۶ یوسف کے لوگوں نے کہا، "یہ سچ ہے کہ افرائیم کا پہاڑی مُلک
بڑا نہیں ہے اور ہمارے لئے کافی نہیں لیکن وہاں رہنے والے کنعانی
لوگوں کے پاس طاقتور ہتھیار ہیں۔ اُن کے پاس لوہے کے رتھ ہیں اور وہ
لوگ یزرعیل کی وادی، بیت شان اور اُس علاقہ کے چھوٹے قصبات پر قبضہ
رکھتے ہیں۔"
۱۷ تب یشوع نے یوسف کے اور افرائیم کے لوگوں سے کہا، "اور
مَنسّی کے لوگوں سے کہا "لیکن تُم لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور تُم
بہت طاقتور رہو۔ تُمہیں ایک حصّہ زیادہ زمین ملنی چاہئے۔ ۱۸ تُم لوگوں
کو پہاڑی ملک لینا ہوگا یہ جنگل ہے لیکن تُم درختوں کو کاٹ سکتے ہو اور
رہنے کے قابل بنا سکتے ہو۔ اور یہ سب تُمہارے ہوں گے۔ تُم کنعانی
لوگوں کو نکالنے کے لئے ان پر دباؤ ڈال سکتے ہو۔ تم اُنہیں شکست دو گے اگر
چہ وہ طاقتور اور قوّت والے ہیں اور اُن کے پاس طاقتور ہتھیار ہیں۔"

باقی بچے زمینوں کا بٹوارہ

۱۸ اِسرائیل کے تمام لوگ شیلا نامی جگہ پر ایک ساتھ جمع
ہوئے۔ اُس جگہ پر اُنہوں نے ایک خیمۂ اجتماع نصب
کیا۔ اسرائیل کے لوگ اُس ریاست پر حکومت کرتے تھے۔ اُنہوں نے اُس
ریاست کے تمام دُشمنوں کو شکست دی تھی۔ **۲** لیکن اُس وقت بھی
اسرائیل کے سات خاندانی گروہ ایسے تھے جن میں خُدا کی طرف سے وعدہ
کئے جانے پر بھی اُنہیں دی گئی زمین نہیں ملی تھی۔
۳ اس لئے یشوع نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا، "تُم لوگ اپنی
ریاست لینے میں اتنی دیر تک کیوں انتظار کرتے ہو؟" خُداوند تُمہارے
اجداد کے خُدا نے یہ ریاست تُمہیں دی ہے۔ **۴** اس لئے تُمہارے خاندانی
گروہوں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ۳ آدمیوں کو مقرر کرے۔ میں ان آدمیوں
کو باہر بھیجوں گا کہ وہ زمین کی جانچ کریں اور اس کا حال لکھ کر وہ لوگ
میرے پاس واپس آئیں گے۔
۵ "وہ ملک کو ۷ حصّوں میں بانٹیں گے یہوداہ کے لوگ اپنی زمین
جنوب میں رکھیں گے۔ یوسف کے لوگ اپنی زمین شُمال میں رکھیں گے۔
۶ لیکن تُم لوگوں کو منصوبہ تیّار کرنا چاہئے اور ریاست کو ۷ حصّوں میں
بانٹنا چاہئے منصوبہ میرے پاس لاؤ ہم لوگ اپنے خُداوند خُدا کو یہ طئے کرنے
دیں گے کہ کس خاندان کو کونسی ریاست ملے گی۔ **۷** لیکن لاوی نسل کے
لوگ اُن ریاستوں کا کوئی بھی حصّہ نہیں پائیں گے وہ کاہن ہیں۔ اور اُن کا
کام خُداوند کی خدمت کرنا ہے۔ جاد، رُوبن اور منسّی کے خاندانی گروہ کے
آدھے لوگ پہلے ہی وعدہ کے مطابق دی گئی اپنی زمین پا چکے ہیں۔ یہ زمین
دریائے یردن کے مشرق میں ہے خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُس زمین کو
اُنہیں پہلے ہی دے دیا تھا۔"
۸ اس لئے چُنے گئے آدمی کو اس زمین کی جانچ کرنا تھا اور اس کا حال
لکھنا تھا۔ یشوع نے اُن سے کہا، "جاؤ اور اُس زمین کی جانچ کرو اور اُس کا حال
لکھو تب میرے پاس واپس آؤ اس وقت میں خُداوند سے کہوں گا کہ ان
لوگوں کے لئے زمین کو چننے کے لئے میری مدد کر۔ میں اسے سیلاہ میں
کروں گا۔"
۹ اس لئے اُن لوگوں نے وہ جگہ چھوڑی اور اُس ملک میں وہ گئے اُنہوں
نے اسکی جانچ کی اور اسکا حال لکھا اور زمین کو سات حصّے میں بانٹا۔ تب وہ
لوگ یشوع کے پاس واپس آئے۔ یشوع اُس وقت بھی سیلاہ کے خیمہ میں
تھا۔
۱۰ اُس وقت یشوع نے خُداوند سے مدد مانگی۔ یشوع نے ہر ایک
خاندانی گروہ کو دینے کے لئے ایک ریاست چُنی۔ یشوع نے ریاست کو
تقسیم کیا اور ہر ایک خاندانی گروہ کو اُس کے حصّے کی ریاست دی۔

بنیمین کے لئے زمین

۱۱ بنیمین خاندانی گروہ کو وہ زمین دی گئی جو یوسف اور یہوداہ کے
علاقوں کے درمیان تھی۔ بنیمین خاندانی گروہ کے ہر ایک قبیلہ نے کُچھ
زمین پائی۔ بنیمین کے لئے چُنی گئی زمین یہ تھی۔ **۱۲** اُس کی شمالی
سرحد دریائے یردن سے شروع ہوئی یہ سرحد یریحو کے شُمالی کونے سے
شروع ہوئی اور پہاڑی مُلک کے مغرب تک گئی اور یہاں سے ہوتی ہوئی
بیت اون کے مشرق میں گئی۔ **۱۳** پھر سرحد جنوب میں لُوز (بیت
ایل) تک گئی اور پھر عطارات ادار تک گئی۔ یہ بیت حُورون کے نیچے
جنوب میں پہاڑی پر ہے۔
۱۴ پہاڑی پر بیت حورون کے جنوب میں سرحد جنوب کو مڑ
کر پہاڑی کے مغرب تک گئی سرحد قریت بعل (قریت یعریم بھی کہا گیا)
تک گئی یہ قصبہ یہوداہ کے لوگوں کا ہے۔ یہ مغربی سرحد ہے۔ **۱۵** جنوبی
سرحد قریت یعریم سے شروع ہو کر دریائے نفتوح تک گئی۔ **۱۶** تب
سرحد پہاڑی ترائی میں ہِنّوم کی وادی میں ہوتی ہوئی گئی اور شمالی رفائیم
وادی میں گئی جہاں کوئی نہ تھا۔ یہ سرحد یبوسی شہر کے جنوبی ہنوم وادی
میں چلتی گئی پھر سرحد راجِل تک گئی۔ **۱۷** وہاں سرحد شُمال کی طرف
مُڑ کر عین شمس کو گئی۔ یہ سرحد لگاتار جلیلوت تک جاتی ہے (جلیلوت
پہاڑوں میں درّہ کے پاس ہے) یہ سرحد اُس بڑی چٹان تک گئی جس کا نام
رُوبن کے بیٹے بوہن کے لئے رکھا گیا تھا۔ **۱۸** یہ سرحد بیت عرابہ کے
شُمالی حصّے تک مسلسل چلی گئی تب وہاں سے سرحد نیچے عرابہ تک اُتری۔
۱۹ پھر یہ سرحد بیت حُجلہ کے شُمالی حصّے کو جا کر مردہ سمندر کے شُمالی
کنارے پر ختم ہوئی یہ وہی جگہ ہے جہاں دریائے یردن سمندر میں گرتا ہے
یہ جنوبی سرحد تھی۔

۲۰ مشرق کی طرف دریائے یردن سرحد تھی اُس طرح یہ زمین تھی
جو بنیمین کے خاندانی گروہ کو دی گئی یہ چاروں طرف کی سرحدیں تھیں۔
۲۱ بنیمین کے ہر ایک قبیلہ کو اُس طرح یہ زمین ملی۔ اُن کے قصبہ میں
یہ شہر تھے: یریحو، بیت حجلہ، عیمق، قصیص۔ **۲۲** بیت عرابہ، صمریم،
بیت ایل۔ **۲۳** عوّیم، فارہ، عُفرہ۔ **۲۴** کُفر العمّونی، عفنی، اور جبع۔
وہاں ۱۲ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۲۵ بنیمین کے خاندانی گروہ کے پاس جِبعون، رامہ، بیروت،
۲۶ مصفاہ، کفیرہ، موضہ۔ **۲۷** رقم ارفیل، ترالہ۔ **۲۸** ضلع، الف،
یبوسی شہر (یروشلم) جِبعت اور قریت۔ وہاں ۱۴ شہر اور اُس کے اطراف
کھیت تھے۔ بنیمین کے خاندانی گروہ کے قبیلہ نے یہ تمام علاقے پائے
تھے۔

شمعون کے لئے زمین

۱۹ یشوع نے شمعون کے خاندانی گروہ کے ہر ایک قبیلہ کو
اُن کی زمین دی۔ یہ زمین جو اُنہیں ملی یہوداہ کے علاقہ
کے اندر تھی۔ ۲ یہ وہ زمین تھی جو اُنہیں ملی: بیر سبع (سبع) مولادہ۔
۳ حصار سعول، بالاہ، عضم، ۴ التولد، بتُول، حُرمہ، ۵ صِقلاج، بیت
مرکبوت اور حصار سوسہ، ۶ بیت لِبا، ساروحن۔ وہاں ۱۳ قصبات اور اُن
کے اطراف کے کھیت تھے۔ ۷ اُن کو عین، رِمّون، عتر اور عسن بھی ملے
یہ چار شہر سب اُن کے کھیتوں کے اطراف تھے۔ ۸ اُنہوں نے وہ تمام
کھیت جوچاروں شہروں کے اطراف پائے۔ بعلات بیر تک پھیلے ہوئے
تھے۔ (یہ نیگیو کے علاقہ میں رامہ ہے)۔ اُس طرح وہ علاقہ شمعون کے
خاندانی گروہ کے قبیلہ کو دی گئی تھی۔ ہر ایک خاندان نے اپنی زمین کو
حاصل کیا۔ ۹ شمعون لوگوں کی زمین یہوداہ کی ریاست کے حصّہ سے لے
گئی تھی۔ یہوداہ کے پاس اُن لوگوں کی ضرورت سے زیادہ زمین تھی۔ اِس
لئے شمعون لوگوں کو اُن کی زمین کا حصّہ ملا۔

زُبولون کے لئے زمین

۱۰ دُوسرا خاندانی گروہ جسے اپنی زمین ملی وہ زُبولون تھا۔ زُبولون کے
ہر ایک قبیلہ نے دیئے گئے وعدہ کے مُطابق زمین پائی۔ زُبولون کی سرحد
سارید تک تھی۔ ۱۱ پھر سرحد مغرب میں مرعلہ تک اور دبّاست تک
گئی۔اس کے علاوہ سرحد یُقنعام کے قریب گھاٹی تک گئی۔ ۱۲ پھر
سرحد مشرق کو مُڑی اور سارید سے کِسلوت تبُور تک گئی۔ پھر سرحد دبرت
ہوتی ہوئی یفیع تک گئی۔ ۱۳ پھر سرحد مسلسل مشرق میں جتہ حیفر اور
عِتّہ قاضِین تک گئی اور سرحد رِمّون پر ختم ہوئی۔ پھر سرحد مُڑ کر مغرب
میں نیعہ تک گئی۔ ۱۴ پھر سرحد دوبارہ مُڑ کر شُمال میں حنّاتون اور پھر
وادی افتاح ایل تک گئی۔ ۱۵ اُس سرحد کے اندر قطّات، نحلال،
سمرون، ادالہ اور بیت اللحم تھے جملہ ملا کر ۱۲ قصبات اور اُن کے اطراف
کے کھیت تھے۔
۱۶ اس طرح سے وہ قصبات اور ان کے اطراف کے کھیت زُبولون
کے ہر قبیلہ کو دیئے گئے تھے۔

اشکار کے لئے زمین

۱۷ اِشکار کے خاندانی گروہ کو چوتھے حصّے کا علاقہ دیا گیا۔ اُس خاندانی
گروہ میں ہر ایک قبیلہ نے کُچھ زمین پائی۔ ۱۸ اُس خاندانی گروہ کو جو
زمین دی گئی تھی وہ یہ ہے: یزرعیل، کسُولوت، شوُنیم، ۱۹ حفاریم،
شیُون، اناخرات، ۲۰ رابیت، قسیون، اِبِض، ۲۱ ریمت، عین جنّیم،
عین عدّہ اور بیت فصیص۔
۲۲ اُن کی سرحد تبور، شحضیماہ، اور بیت شمس تک تھی۔ اور سرحد
دریائے یردن پر ختم ہوئی تھی۔ جملہ ملا کر ۱۶ قصبات اور اُن کے اطراف
کے کھیت تھے۔ ۲۳ یہ شہر اور قصبات اشکار قبیلہ کو دیئے گئے علاقے
کے حصّے تھے۔ ہر ایک قبیلہ نے اس علاقہ کا حصّہ حاصل کیا۔

آشر کے لئے زمین

۲۴ آشر کے خاندانی گروہ کو پانچویں حصّے کا علاقہ دیا گیا۔ اُس خاندانی
گروہ کا ہر قبیلہ اپنے حصّہ کی زمین لیا۔ ۲۵ یہ وہ زمین ہے جو اُس خاندانی
گروہ کو دی گئی: خلقت، حلی، بطن، اکشاف۔ ۲۶ الملک، عماد اور
مسال۔
مغربی سرحد کرمل کی پہاڑی اور سیحُور لبنات تک تھی۔ ۲۷ پھر
سرحد مشرق کی طرف مُڑی اور بیت دجون تک گئی۔ سرحد زُبولون اور
افتاح ایل کی وادی تک گئی پھر سرحد شُمال میں بیت العمق اور نفی ایل
تک گئی۔ یہ سرحد کبُول کے شُمال تک گئی تھی۔ ۲۸ وہ سرحد عبرون،
رحوب، حمّون اورقاناہ کو گئی۔ یہ سرحد مسلسل بڑے صیدون علاقہ تک چلی
گئی۔ ۲۹ پھر یہ سرحد جنوب کی طرف مُڑی اور رامہ تک گئی۔ یہ سرحد
لگاتار فصیل دار شہر شعیر تک گئی تھی۔ تب یہ سرحد مُڑتی ہوئی حوسہ تک
جاتی تھی یہ سرحد سمندر پر اکزیب، ۳۰ عُمّہ، افیق، رحوب پر ختم ہوتی
تھی۔
کل ملا کر وہاں ۲۲ قصبات اور اُن کے اطراف کے کھیت تھے۔
۳۱ یہ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت آشر کے خاندانی گروہ کو دیئے
گئے تھے اُس خاندانی گروہ کا ہر قبیلہ اُس زمین میں حصّہ پایا۔

نفتالی کے لئے زمین

۳۲ نفتالی کے خاندانی گروہ کو اُس ریاست کے چھٹویں حصّہ کی زمین
ملی۔ اُس خاندانی گروہ کے ہر ایک خاندان نے اُس ریاست کی کُچھ زمین
پائی۔ ۳۳ اُن کی ریاست کی سرحد بڑے درخت سے جو ضعنیّم کے
قریب تھا شروع ہوئی۔ یہ حلف کے نزدیک ہے۔ پھر سرحد ادامی نقب
اور یبنی ایل سے ہوتی ہوئی گئی۔ سرحد مسلسل لقوم کو گئی اور دریائے
یردن پر ختم ہوئی تھی۔ ۳۴ پھر سرحد مغرب میں ازنوت تبُور کو گئی۔
اور سرحد حُقوق تک گئی، جنوب میں زبولون کی سرحد اور مغرب میں آشر
کی سرحد کو چھوئی۔ سرحد مشرق میں دریائے یردن تک یہوداہ کو جاتی
تھی۔ ۳۵ اُس سرحد کے اندر کُچھ بہت طاقتور شہر تھے۔ یہ شہر تھے:

صدّیم، صیر، حمّات، رقّت، کنرّت، ۳۶ادامہ، رامہ، حصّور،
۳۷قادِس، ادرعی، عین حصُور، ۳۸اِردن، مجدال ایل، حُریم، بیت
عنات اور بیت شمس۔ سب ملا کر وہاں ۱۹ قصبات اور اُس کے اطراف
کے کھیت تھے۔
۳۹یہ شہر اور اُن کے اطراف کے کھیت نفتالی کے خاندانی گروہ کو
ملا۔ اس خاندان کا ہر ایک قبیلہ زمین کا حصّہ پایا۔

دان کے لئے زمین

۴۰پھر زمین دان کے خاندانی گروہ کو دی گئی۔ اُس خاندانی گروہ کا
ہر قبیلہ اپنی زمین کو پایا۔ ۴۱اُن کو جو زمین دی گئی وہ اس میں: صرعاہ،
اِستال، عیر شمس شامل ہیں۔ ۴۲شعلبین، ایّالون، اِتلاہ، ۴۳ایلون،
تِمناتہ، عقرُون، ۴۴اِلتقیہ، جبّتون، بعلات، ۴۵یہود، بنی برق، جات
رمّون، ۴۶مے یرقون، رقون اور یافہ کے قریب کے علاقے۔
۴۷لیکن دان کے لوگوں کو اُن کی زمین لینے میں پریشانی ہوئی۔ وہاں
طاقتور دُشمن تھے۔ اور دان کے لوگ اُنہیں آسانی سے شکست نہیں دے
سکتے تھے۔ اِس لئے دان کے لوگ گئے اور لشم کے خلاف لڑے اُنہوں نے
لشم کو شکست دی اور جو لوگ وہاں رہتے تھے اُنہیں مار ڈالا۔ اس لئے دان کے
لوگ لشم شہر میں رہے اُنہوں نے اُس کا نام بدل کر دان کر دیا۔ کیوں کہ یہ
نام اُن کے خاندانی گروہ کے باپ کا تھا۔ ۴۸یہ تمام شہر اور کھیت دان
کے خاندانی گروہ کو دیئے گئے۔ ہر قبیلہ کو اس زمین کا حصّہ ملا۔

یشوع کے لئے زمین

۴۹اُس طرح قائدین نے ریاستوں کی تقسیم اور مختلف خاندانی
گروہوں کو زمین دینا ختم کیا اب اُنہوں نے وہ کام پورا کیا تب اِسرائیل
کے تمام لوگوں نے نون کے بیٹے یشوع کو بھی کُچھ ریاست دینے کا طئے
کیا۔ یہ وہی ریاستیں تھیں جنہیں اُس کو دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔
۵۰خُداوند نے حکم دیا تھا کہ اسے یہ زمین ملے اس لئے انہوں نے افرائیم
کے پہاڑی ریاست میں یشوع کو "تمنت سرح" شہر دیا۔ یہی وہ شہر تھا
جس کے لئے یشوع نے کہا تھا میں اُسے چاہتا ہوں اُس لئے یشوع اس شہر کو
اور زیادہ طاقتور بنایا اور وہ اُس میں رہنے لگا۔
۵۱اس طرح یہ تمام ریاستیں اِسرائیل کے مختلف خاندانی گروہوں
کو دیئے گئے۔ ریاستوں کی تقسیم کرنے کے لئے شیلا میں کاہن الیعزر، نون
کا بیٹا یشوع اور ہر ایک خاندانی گروہ کے قائد ایک ساتھ ہوئے۔ وہ خُداوند
کے سامنے خیمہ ءاجتماع کے پاس جمع ہوئے تھے اس طرح اُنہوں نے
ریاست کی تقسیم کو پورا کرلیا تھا۔

محفوظ شہر

۲۰ تب خُداوند نے یشوع سے کہا۔ ۲"میں نے موسیٰ کا
استعمال تُم لوگوں کو حکم دینے کے لئے کیا۔ موسیٰ نے
تُم لوگوں سے خاص پناہ کا شہر بنانے کے لئے کہا تھا۔ اسلئے پناہ کا شہر
منتخب کرو۔ ۳اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو مار ڈالتا ہے لیکن یہ قتل محض ایک
حادثہ ہے اور اگر وہ اس کو مارنے کا ارادہ نہیں کیا تھا تو وہ پناہ کے شہر کو
بھاگ سکتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اُس کے رشتہ داروں سے چھپ سکے جو اُسے
مارنا چاہتے ہوں۔
۴"اُس آدمی کو یہ کرنا چاہئے جب وہ بھاگے اور وہ اُن شہروں میں سے
کسی ایک میں پہونچے تو اُس شہر کے دروازہ پر رکنا چاہئے۔ اُسے شہر کے
دروازہ پر کھڑا رہنا چاہئے اور شہر کے قائدین کو بتانا چاہئے کہ کیا واقعہ ہوا
ہے۔ تب شہر کے قائد اُسے شہر میں داخل ہونے کی اجازت دے سکتے
ہیں۔ وہ اُس کو اُن کے درمیان رہنے کی جگہ دیں گے۔ ۵لیکن وہ آدمی جو
اُس کا پیچھا کر رہا ہو وہ شہر تک اُس کا پیچھا کرسکتا ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو
شہر کے قائدین کو اُسے یونہی نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ اُنہیں اُس آدمی
کی حفاظت کرنا چاہئے اس لئے کہ اُس نے جسے مار ڈالا ہے اُسے مارڈالنے کا
اُس کا ارادہ نہیں تھا۔ یہ اتّفاقی حادثہ تھا وہ غصّہ میں نہیں تھا۔ اور اُس آدمی
کو مار ڈالنے کا تہیہ نہیں کیا تھا یہ کُچھ ایسا تھا جو صرف ہو گیا۔ ۶اُس آدمی کو
اُس وقت تک پناہ کے شہر میں رہنا چاہئے جب تک اس کے شہر کی
عدالت فیصلہ نہ سنائے یا سردار کاہن مر نہ جائے۔ پھر وہ اپنے گھر اُس شہر
میں واپس جاسکتا ہے جہاں سے وہ بھاگ کر آیا تھا۔"
۷اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے "پناہ کا شہر" کے نام سے چند
شہروں کو چنا، جن شہروں کو چُنا وہ شہر یہ تھے:

نفتالی کے پہاڑی ریاست میں جلیل کا قادِس، افرائیم کے
پہاڑی ریاست میں سِکم، قریت اربع (حبرون) یہوداہ کا
پہاڑی مُلک۔
۸ رُوبن کی ریاست کے ریگستان میں یریحو کے قریب
دریائے یردن کے مشرق میں بصر، جاد کی ریاست میں
جِلعاد میں رامہ اور منّسی کی ریاست میں بسن میں جولان۔

۹کوئی اِسرائیلی یا غیر مُلکی جو اُن کے درمیان رہتا ہوا گر کسی کو مار ڈالتا
ہے۔ اگر وہ اتّفاقی طور سے ہو تو وہ اُن محفوظ شہروں میں سے کسی ایک میں
حفاظت کے لئے بھاگ کر جاسکتا تھا۔ تب وہ آدمی وہاں محفوظ رہ سکتا تھا اور
پیچھا کرنے والے کسی کے ذریعہ نہیں مارا جاسکتا تھا اُس شہر میں اُس آدمی
کے، مقدمہ کا فیصلہ اُس شہر کی عدالت میں ہوگا۔

کاہنوں اور لاوی نسل کے لوگوں کے لئے قصبے

۲۱ ۱ لاوی نسل کے خاندانی گروہ کے حاکم باتیں کرنے کے
لئے کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور اِسرائیل کے
دُوسرے خاندانی گروہوں کے حاکم کے پاس گئے۔ ۲ یہ کنعان کی ریاست
میں شیلا شہر میں ہوا۔ لاوی حاکموں نے اُن سے کہا، ”خداوند نے موسیٰ کو
حکم دیا تھا اُس نے حکم دیا تھا کہ تُم ہم لوگوں کے رہنے کے لئے شہر دوگے
اور تُم ہم لوگوں کو میدان دوگے جس میں ہمارے جانور چر سکیں گے۔“
۳ اس لئے لوگوں نے خُداوند کے اُس حکم کو مانا۔ اُنہوں نے لاوی لوگوں
کو یہ شہر اور علاقہ اُن کے جانوروں کے لئے دیا۔
۴ قہات قبیلہ لاوی خاندان سے تھا۔ کچھ قہات قبیلہ کو ایک حصّہ کے
تیرہ شہر دیئے گئے۔ یہ شہر اُس علاقہ میں تھے جو یہوداہ شمعون اور بنیمین کا
تھا۔ یہ شہر اُن قہاتیوں کو دیئے گئے تھے جو کاہن ہارون کی نسل سے تھے۔
۵ قہات قبیلہ کے دُوسرے خاندان کو دس شہر دیئے گئے تھے جو
افرائیم دان اور منّسی خاندان کے آدھے گروہوں کے علاقہ میں تھے۔
۶ جیرسون قبیلہ کو تیرہ قصبے دیئے گئے تھے یہ قصبے اُس علاقے میں
تھے جو اِشکار، آشر، نفتالی، اور بسن میں منّسی کے آدھے خاندانی گروہ کی زمین
میں تھے۔
۷ مراری قبیلہ کے لوگوں کو ۱۲ قصبے دیئے گئے یہ رُوبن، جاد اور
زبُولون کے علاقوں میں تھے۔
۸ اُس طرح اسرائیل کے لوگوں نے لاوی لوگوں کو یہ شہر اور اُن کے
اطراف کے کھیت دیئے۔ اُنہوں نے یہ خُداوند کے کہنے کے مطابق موسیٰ کو
دیئے گئے حکم کے مطابق اُس کو پُورا کرنے کے لئے کیا۔
۹ یہوداہ اور شمعون کے شہروں کے نام یہ تھے: ۱۰ شہر کے چناؤ
کے لئے پہلا اختیار لاویوں کو قہات قبیلہ سے تھے اُنہیں دیا گیا۔
۱۱ اُنہوں نے اُنہیں قریت اربع (یہ حبرون ہے اُس کا نام ایک شخص
جسکا نام اربع تھا اُس پر رکھا گیا اربع عناق کا باپ تھا۔) اُنہیں وہ کھیت بھی
ملے جن میں اُن کے جانور اُن کے شہر کے جانور چر سکتے ہیں۔ ۱۲ لیکن
کھیت اور قریت اربع کے اطراف کے چھوٹے قصبات یفُنّہ کے بیٹے کالب
کے تھے۔ ۱۳ اُس طرح اُنہوں نے حبرون شہر کو ہارون کی نسل کے
لوگوں کو دے دیا۔ (حبرون پناہ کا شہر تھا) اُنہوں نے ہارون کے خاندانی
گروہ کو لبناہ، ۱۴ یتیر، اِستموع، ۱۵ حولون، دبیر، ۱۶ عین، یوطہ اور
بیت شمس ان کے چاروں طرف کے قصبوں اور چراگاہوں کو بھی دیا۔ اُن
دونوں گروہوں کو وہ لوگ نو شہر دیئے۔
۱۷ اُنہوں نے ہارون کی نسلوں کو وہ شہر بھی دیئے جو بنیمین
خاندانی گروہ کے تھے یہ شہر جِبعون، جبع۔ ۱۸ عنتوت اور علمون تھے۔
اُنہوں نے یہ ۴ قصبات اور اُن کے اطراف کے سب کھیت دیئے۔
۱۹ اُس طرح یہ شہر کاہنوں کو دیئے گئے (یہ کاہن، کاہن ہارون کی نسل
سے تھے)۔ سب ملا کر ۱۳ قصبات اور اُن کے سب کھیت اُن کے
جانوروں کے لئے تھے۔
۲۰ قہاتی گروہ کے دُوسرے لوگوں کو یہ قصبات دیئے گئے۔ یہ
قصبات افرائیم خاندانی گروہ کے تھے۔ ۲۱ سِکم شہر جو افرائیم کے
پہاڑی زمین میں تھا (سِکم پناہ کا شہر تھا) اُنہوں نے جزر، ۲۲ قبضیم اور
بیت حُورون بھی اُنہیں دیئے۔ سب ملا کر یہ ۴ شہر اور اُن کے تمام کھیت
اُن کے جانوروں کے لئے تھے۔
۲۳ دان کے خاندانی گروہ نے اُنہیں اِلتقیہ، جِبّتون، ۲۴ ایالون اور
جات رِمّون دیئے سب ملا کر ۴ قصبے ا ور ان کے سب کھیت ان کے
جانوروں لئے تھے۔
۲۵ منّسی کے آدھے خاندانی گروہ نے اُنہیں تعناک اور جات رِمّون
دیئے۔ اُنہیں وہ سارے کھیت بھی دیئے گئے جو اُن دونوں شہروں کے
چاروں طرف تھے۔
۲۶ اُس طرح یہ ۱۰ دُوسرے قصبے اور اُن قصبوں کے اطراف کی
زمین اُن کے جانوروں کے لئے قہاتی قبیلہ کو دی گئی تھی۔
۲۷ جیرسونی گروہ کے لاوی قبیلہ کو دیا گیا:
منّسی خاندانی گروہ کے آدھے خاندان نے اُنہیں بسن میں جولان دیا۔
(جولان ایک پناہ کا شہر تھا) منّسی نے اُنہیں بعستراہ بھی دیا۔ اور اُن
شہروں کے اطراف کی زمین بھی اُن کو دی گئی۔
۲۸ اِشکار کے خاندانی گروہ نے قسیُون، دبرت۔ ۲۹ یرموت، اور
عین جنّیم دیئے۔ سب ملا کر اِشکار نے اُن کو ۴ قصبات اور کُچھ زمین پر قصبہ
کے اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۰ آشر کے خاندانی گروہ نے اُن کو مسال، عبدون، ۳۱ خِلقت اور
رحوب دیئے۔ سب ملا کر آشر نے اُن کو ۴ قصبات اور کُچھ زمین۔ ہر قصبہ
کے اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۲ نفتالی کے خاندانی گروہ نے جلیلی میں قادِس دیا۔ (قادِس ایک
محفوظ شہر تھا) نفتالی نے اُنہیں حمّات دور اور قرتان دیئے۔ سب ملا کر
نفتالی نے اُنہیں ۳ قصبے اور کُچھ زمین ہر قصبہ کے اطراف اُن کے جانوروں
کے لئے دی۔
۳۳ سب ملا کر جیرسون قبیلہ نے ۱۳ قصبے اور ہر قصبہ کے اطراف
کُچھ زمین اُن کے جانوروں کے لئے پائی۔
۳۴ دُوسرا لیوی گروہ مراری قبیلہ تھا۔ مراری قبیلہ نے یہ قصبے
پائے:

زُبولون کے خاندانی گروہ نے اُن کو یقنعام، قرتاہ، ۳۵ دِمنہ اور نہلال
دیئے۔ سب ملا کر زُبولون نے اُن کو ۴ قصبے اور ہر قصبہ کے اطراف کُچھ زمین
اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۶ رُوبن کے خاندانی گروہ نے اُن کو بصر، یہصہ، ۳۷ قدیمات اور
مفعت دیئے۔ سب ملا کر رُوبن نے اُن کو چار قصبے اور کُچھ زمین ہر قصبے کے
اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔
۳۸ جاد کے خاندانی گروہ نے اُنہیں جِلعاد میں رامہ شہر دیا (رامہ محفوظ
شہر تھا) اُنہوں نے اُنہیں محنائیم بھی دیئے۔ ۳۹ حسبون، یعزیر بھی دیا۔
جاد نے ان چاروں قصبوں کے اطراف کی پوری زمین بھی اُن کے جانوروں
کے لئے دی۔
۴۰ سب ملا کر لاویوں کے آخری خاندانی گروہ مراری کو ۱۲ قصبے
دیئے گئے تھے۔
۴۱ سب ملا کر لاوی خاندانی گروہ نے ۴۸ قصبات پائے۔ اور ہر
قصبہ کے اطراف کی زمین اُن کو جانوروں کے لئے ملی۔ یہ شہر اُسی ریاست
میں تھے جس کی حکومت اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ کے لوگ
کرتے تھے۔ ۴۲ ہر شہر کے ساتھ اُس کے اطراف ایسی زمین اور کھیت
تھے جن پر جانور زندہ رہ سکتے تھے یہی بات ہر شہر کے ساتھ تھی۔
۴۳ اُس طرح خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کو جو وعدہ کیا تھا اُسے
پورا کیا اُس نے وہ سارا ملک دے دیا جسے دینے کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔
لوگوں نے وہ ملک لیا اور اُسی میں رہنے لگے۔ ۴۴ اور خُداوند نے اُن کے
مُلک کو چاروں طرف سے پُرامن رہنے دیا، جیسا کہ اسنے اسکے آباء واجداد سے
وعدہ کیا تھا۔ اُن کے کسی دُشمن نے اُنہیں شکست نہیں دی۔ خُداوند نے
اسرائیل کے لوگوں کو ہر ایک دُشمن کو شکست دینے دیا۔ ۴۵ خُداوند
نے اسرائیلیوں کو دیئے گئے اپنے پورے وعدوں کو پورا کیا۔ کوئی ایسا
وعدہ نہیں تھا جو پورا نہ ہوا ہو۔ ہر ایک وعدہ پورا ہوا۔

تین خاندانی گروہ گھر واپس آتے ہیں

۲۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ
کے تمام لوگوں کی ایک مجلس منعقد کی۔ ۲ یشوع نے
اُن سے کہا، "تُم نے موسیٰ کو دیئے ہوئے سبھی احکام کی تعمیل کی ہے
موسیٰ خُداوند کا خادم تھا اور تُم نے میرے بھی سب احکام کی تعمیل کی۔
۳ اور اس سارے وقت میں تُم لوگوں نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں
کی مدد کی ہے۔ تُم لوگ خُداوند کے اُن سارے احکام کی تعمیل کرنے میں
ہوشیار اور پابند رہے جنہیں تُمہارے خُداوند خدانے تُمہیں دیا تھا۔
۴ تُمہارے خُداوند خدا نے اِسرائیل کے لوگوں کو امن دینے کا وعدہ کیا تھا
اب خُداوند نے اپنا وعدہ پُورا کر دیا ہے۔ اُسوقت تُم لوگ اپنے گھر واپس
ہوسکتے ہو۔ تُم لوگ اپنے اُس مُلک میں جاسکتے ہو جو تُمہیں دیا گیا ہے یہ
ریاست دریائے یردن کے مشرق میں ہے یہ وہی ریاست ہے جسے خُداوند
کے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا۔ ۵ لیکن یاد رکھو کہ موسیٰ نے جو شریعت
تُمہیں دی ہے اُس کو جاری رکھو اور پابندی کرو۔ تُمہیں اپنے خداوند خدا
سے محبّت کرنا چاہئے اور اُس کے احکام کی تعمیل کرنا چاہئے اور اُس پر چل
کر اپنی پوری محنت سے اُس کی خدمت کرو۔"
۶ تب یشوع نے اُنہیں دُعائیں دی اور وہ وداع ہوئے۔ وہ اپنے گھر
واپس ہوئے۔ ۷ موسیٰ نے آدمی منسّی خاندانی گروہ کو بسن کی ریاست دی
تھی۔ یشوع نے دُوسرے آدھے منسّی کے خاندانی گروہ کو دریائے یردن
کے مغرب میں ریاست دی۔ یشوع نے اُن کو اُن کے گھر بھیجا۔ یشوع نے
اُنہیں دُعائیں دیں۔ ۸ اُس نے کہا، "تُم بہت مالدار ہو۔ تُمہارے پاس
چاندی سونا اور دُوسرے قیمتی جواہرات ہیں۔ تُمہارے پاس قیمتی لباس
ہیں تُم نے کئی چیزیں تُمہارے دُشمنوں سے لی ہیں گھر جاؤ اور اُن چیزوں
کو آپس میں بانٹ لو۔"
۹ اِس لئے رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگ
اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں سے وداع ہوئے۔ وہ لوگ کنعان میں سیلاہ
میں تھے۔ اُنہوں نے اُس جگہ کو چھوڑا اور جلعاد کو واپس ہوئے۔ یہ اُن کی
اپنی زمین تھی۔ موسیٰ نے اُن کو یہ زمین دی تھی۔ کیوں کہ خُداوند نے اُسے
ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔
۱۰ رُوبن، جاد اور منسّی کے لوگوں نے گلیلوتھ نامی جگہ کا سفر کیا۔ یہ
کنعان دریائے یردن کے قریب تھی۔ اُس جگہ لوگوں نے ایک خوبصورت
قربان گاہ بنائی۔ ۱۱ لیکن دُوسرے اِسرائیل کے لوگ جو ابھی تک سیلاہ
میں تھے اُنہوں نے قربان گاہ کے متعلق سُنا جو اُن تین خاندانی گروہوں
نے بنائی تھی۔ اُنہوں نے سُنا کہ قربان گاہ کنعان کی سرحد میں گلیلوتھ نامی
جگہ پر تھی۔ یہ دریائے یردن پر اِسرائیل کی جانب تھی۔ ۱۲ تمام
اِسرائیل کے لوگ بہت غصّہ میں آئے اُن تینوں خاندانی گروہوں پر۔ وہ
آپس میں ملے اور اُن کے خلاف لڑنے کے لئے طئے کیا۔
۱۳ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے کُچھ آدمیوں کو رُوبن، جاد اور
منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں سے بات کرنے کے لئے بھیجا۔ اُن
آدمیوں کا قائد کاہن الیعزر کا بیٹا فنیحاس تھا۔ ۱۴ اُنہوں نے وہاں کے
خاندانی گروہوں کے دس قائدین کو بھی بھیجا۔ سیلاہ میں ٹھہرے اِسرائیل
کے خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندان سے ایک آدمی تھا جو سیلا میں
تھا۔ ۱۵ اس لئے وہ ۱۱ آدمی رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ
سے بات کرنے کے لئے جلعاد گئے۔ گیارہ آدمیوں نے اُن سے کہا۔

۱۶ "تمام اِسرائیل کے لوگ تُم سے یہ پوچھتے ہیں: "تُم نے اسرائیل
کے خُدا کے خلاف ایسا کیوں کیا؟" تُم خُداوند کے خلاف کیسے ہوگئے؟" تُم
لوگوں نے اپنے لئے قربان گاہ کیوں بنائی؟" تُم جانتے ہو کہ یہ خُدا کی
تعلیمات کے خلاف ہے۔ ۱۷ فعور * نامی جگہ پر جو واقعہ ہوا اُس کو یاد
کرو۔ ہم لوگ اُس گناہ کے سبب اب بھی مصیبت میں ہیں۔ اُس بڑے
گناہ کے لئے خُدا نے اسرائیل کے بہت سے لوگوں کو بُری طرح بیمار
کردیا تھا۔ اور لوگ اب بھی اُس بیماری کے سبب مصیبت سہہ رہے ہیں۔
۱۸ اور اب تُم وہی کررہے ہو۔ تُم خُداوند کے خلاف جارہے ہو کیا تُم
خُداوند کی راہ پر چلنے سے انکار کرتے ہو؟" تُم جو کررہے ہو اُسے بند نہ
کروگے تو خُداوند اسرائیل کے ہر ایک آدمی پر غصّہ کرے گا۔
۱۹ "اگر تُمہاری ریاست عبادت کے لئے موزوں جگہ نہ ہو تو پھر
ہماری ریاست میں آؤ خُداوند کا خیمہ ہماری ریاست میں ہے۔ تُم ہماری
کُچھ زمین لے سکتے ہو اور اُس میں رہ سکتے ہو۔ لیکن خُداوند کے خلاف مت رہو
دوسری قربان گاہ مت بناؤ۔ ہم لوگوں کے پاس پہلے ہی اپنے خُداوند خدا
کی قربان گاہ خیمہء اجتماع میں ہے۔
۲۰ "زارح کا بیٹا عکن کو یاد کرو۔ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے مرا۔ اُس
نے اُن چیزوں کے تعلق سے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کیا جنہیں تباہ
کیا جانا تھا۔ اُس ایک آدمی نے خُدا کی شریعت کو توڑا لیکن اسرائیل کے
تمام لوگوں کو سزا ملی۔ عکن اپنے گناہ کے سبب مرا لیکن اسکے ساتھ بہت
سے دُوسرے لوگ بھی مرے۔"
۲۱ رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے
گیارہ آدمیوں کو جواب دیا اُنہوں نے کہا، ۲۲ "خُداوند ہمارا خُدا ہے
دوبارہ ہم کہتے ہیں کہ خداوند ہمارا خُدا ہے۔ اور خُدا جانتا ہے کہ ہم نے
یہ کیوں کیا ہم لوگ چاہتے ہیں کہ تُم لوگ بھی یہ جان جاؤ تُم لوگ اُسکا تصفیہ
کرسکتے ہو جو ہم لوگوں نے کیا ہے اگر تُم لوگوں کو یہ یقین ہے کہ ہم
لوگوں نے گناہ کیا ہے تو تُم لوگ ہمیں ابھی مار سکتے ہو۔ ۲۳ اگر ہم نے
خُدا کے اُصول کو توڑا ہے تو ہم کہیں گے کہ خُداوند ضرور ہمیں سزا دے۔
۲۴ کیا تُم لوگ یہ سوچتے ہو کہ ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو جلانے کی
قربانی اور اناج کی قربانی اور سلامتی کی قربانی چڑھانے کے لئے بنایا ہے؟
نہیں ہم نے اُس وجہ سے نہیں بنایا ہم نے اُس قربان گاہ کو کیوں بنایا؟
ہمیں ڈر ہے کہ مستقبل میں تُمہارے لوگ ہمیں تُمہاری قوم کے طور پر
قبول نہیں کریں گے تب تُمہارے لوگ کہیں گے کہ ہم اسرائیل کے
خُداوند خُدا کی عبادت نہیں کرسکتے۔ ۲۵ خُدا نے ہم لوگوں کو دریائے
یردن کی دُوسری طرف کی ریاست دی ہے اُس کا مطلب یہ ہوا کہ دریائے
یردن کو سرحد بنایا ہے ہمیں ڈر ہے کہ جب تُمہارے بچّے بڑے ہوکر اُس
ریاست پر حکومت کریں گے تو وہ ہمیں بھول جائیں گے کہ ہم بھی
تُمہارے لوگ ہیں۔ وہ ہم سے کہیں گے 'اے رُوبن اور جاد کے لوگو تُم
اسرائیل کا حصّہ نہیں ہو!' تب تُمہارے بچّے ہمارے بچّوں کو خُداوند کی
عبادت کرنے سے روکیں گے۔ اس لئے تُمہارے بچّے ہم لوگوں کے بچّوں
کو خُداوند کی عبادت کرنے سے روک دیں گے۔
۲۶ "اُس لئے ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بنایا۔ لیکن ہم لوگ یہ
منصوبہ نہیں بنا رہے ہیں کہ اُس پر جلانے کی قربانی پیش کریں گے اور
قربانی دیں گے۔ ۲۷ ہم لوگوں نے سچّے دل سے یہ قربان گاہ بنائی ہے
وہ اپنے لوگوں کو یہ بتانے کے لئے کہ ہم اُس خُدا کی عبادت کرتے ہیں
جس کی تُم لوگ عبادت کرتے ہو۔ یہ قربان گاہ تُمہارے لئے ہم لوگوں کے
لئے اور مستقبل میں ہمارے بچّوں کے لئے اُس بات کی ضمانت ہوگی کہ
ہم لوگ خُدا کی عبادت کرتے ہیں ہم لوگ خُداوند کو اپنی قربانیاں اجناس کی
اور سلامتی کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ تُمہارے بچّے یہ
جانیں کہ ہم لوگ بھی تُمہاری طرح اسرائیل کے لوگ ہیں۔ ۲۸ مستقبل
میں اگر ایسا ہوتا ہے کہ تُمہارے بچّے کہیں کہ ہم لوگ اسرائیل سے رشتہ
نہیں رکھتے تو ہمارے بچّے تب کہہ سکیں گے۔ غور کرو! ہمارے اجداد نے
جو ہم لوگوں سے پہلے تھے ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ یہ قربان گاہ بالکل
ویسی ہی ہے جیسی مُقدّس خیمہ کے سامنے خُداوند کی قربان گاہ ہے۔ ہم لوگ
اُس قربان گاہ کا استعمال قربانی دینے کے لئے نہیں کرتے۔ یہ اُس بات کا
اشارہ کرتا ہے کہ ہم لوگ اسرائیل کا ایک حصّہ ہیں۔
۲۹ "سچ تو یہ ہے کہ ہم لوگ خُداوند کے خلاف نہیں ہونا چاہتے۔ ہم
لوگ اب اُس کا ساتھ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ہم لوگ جانتے ہیں کہ ایک سچّی
قربان گاہ ایک ہی ہے جو مُقدّس خیمہ کے سامنے ہے۔ وہ قربان گاہ خُداوند
ہمارے خُدا کی ہے۔"
۳۰ کاہن فنیحاس اور اُس کے ساتھ کے قائدین نے اُن چیزوں کو
سُنا جو رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے کہا وہ
مطمئن تھے کہ یہ لوگ سچ کہہ رہے تھے۔ ۳۱ اُس لئے کاہن فنیحاس نے
کہا، "اب ہم جانتے ہیں کہ خُداوند ہمارے ساتھ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ
تُم اُس کے خلاف نہیں ہو۔ ہم خوش ہیں کہ اسرائیل کے لوگوں کو خُداوند
کی جانب سے سزا نہیں ہوگی۔"
۳۲ پھر فنیحاس اور قائدین نے اُس جگہ کو چھوڑا اور وہ اپنے گھر چلے
گئے۔ اُنہوں نے رُوبن اور جاد کے لوگوں کو جلعاد کی ریاست میں چھوڑا اور
کنعان کو واپس ہوئے۔ وہ واپس اسرائیل کے لوگوں کے پاس گئے اور جو

فغور دیکھو گنتی ۲۵:۱-۱۸

کُچھ ہوا تھا اُن سے کہا۔ **۳۳**اسرائیل کے لوگ بھی مطمئن ہوگئے وہ خوش
تھے اور اُنہوں نے خُدا کا شکر یہ ادا کیا۔ اُنہوں نے طئے کیا کہ وہ رُوبن، جاد اور
منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں کے خلاف جا کر نہیں لڑیں گے۔
اُنہوں نے اُن زمینوں کو تباہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
۳۴رُوبن اور جاد کے لوگوں نے کہا، ”یہ قربان گاہ ہم لوگوں کے بیچ
ایک گواہ ہے یہ دکھانے کے لئے کہ خداوند خدا ہے۔ اور اس لئے انہوں
نے قربان گاہ کا نام ’گواہ‘ رکھا۔“

یشوع لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

۲۳ خُداوند نے اِسرائیل کو اُس کے چاروں طرف کے
دُشمنوں سے امان دی۔ خُداوند نے اسرائیل کو محفوظ بنایا
کئی سال گذرے اور یشوع بہت بوڑھا ہوگیا۔ **۲**اُس وقت یشوع نے
اِسرائیل کے تمام قائدین، حاکموں، اور منصفوں کی مجلس بُلائی۔ اور اس
نے کہا، ”میں بہت بوڑھا ہوگیا ہوں۔“ **۳**تُم نے وہ دیکھا جو خُداوند نے
ہمارے دُشمنوں کے ساتھ کیا۔ اُس نے یہ ہماری مدد کے لئے کیا۔ تُمہارے
خُداوند خدا نے تُمہارے لئے جنگ کی۔ **۴**یاد رکھو میں نے تُمہیں کہا تھا کہ
تُمہارے لوگ اُس ریاست کو پاسکتے ہیں جو دریائے یردن اور مغرب کے
سمندر کے بیچ ہے یہ وہی ریاست ہے جسے دینے کا وعدہ میں نے کیا تھا لیکن
اب تک تُم اُس ریاست کا تھوڑا سا حصّہ ہی لے سکے ہو۔ **۵**خداوند تمہارا
خدا وہاں کے رہنے والوں کو اُس جگہ کو چھوڑنے کے لئے زبردستی کرے گا
تُم اُس زمین میں داخل ہوگے اور خُداوند وہاں کے رہنے والوں کو اس زمین
سے کھدیڑ دیگا۔ خُداوند تمہارے خدا نے یہ وعدہ تمہارے لئے یہ کرنے کے
لئے کیا تھا۔
۶ ”تُمہیں اُن سب باتوں کی اطاعت کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے جو
خُداوند نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ہر اُس بات کی تعمیل کرو جو ’موسیٰ کی
شریعت کی کتاب‘ میں لکھا ہے۔ اُس شریعت کے خلاف نہ جاؤ۔ **۷**ہم
لوگوں کے درمیان کُچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اسرائیل کے لوگ نہیں ہیں وہ
لوگ اپنے خُداؤں کی پرستش کرتے ہیں اُن لوگوں کے دوست مت بنو اُن
خُداؤں کی پرستش اور خدمت نہ کرو۔ **۸**تُمہیں ہمیشہ اپنے خُداوند خدا کا
ساتھ دینا چاہئے تُم نے یہ ماضی میں کیا ہے اور تُمہیں یہ کرتے رہنا چاہئے۔
۹ ”خُداوند نے اُن کے طاقتور ترین قوموں کو شکست دینے میں مدد کی
ہے۔ خُداوند نے اُن لوگوں کو اپنا مُلک چھوڑنے پر دباؤ ڈالا ہے کوئی بھی
مُلک تُمہیں شکست دینے کے قابل نہیں ہوسکتا۔ **۱۰**خُداوند خدا کی مدد
سے اِسرائیل کا ایک آدمی دُشمن کے ایک ہزار آدمیوں کو شکست دے
سکتا ہے کیوں؟ کیوں کہ خُداوند خُدا تُمہارے لئے لڑتا ہے۔ خُداوند نے یہ
کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ **۱۱**اس لئے تُمہیں اپنے خداوند خدا کی بندگی
کرتے رہنا چاہئے اپنی رُوح کی گہرائی سے اُس سے محبّت رکھو۔
۱۲ ”خُداوند کے راستے سے کبھی دور نہ جاؤ۔ اُن دُوسرے لوگوں
سے دوستی نہ کرو۔ جو ابھی تک تُمہارے درمیان تو ہیں لیکن جو اسرائیل کا
حصّہ نہیں ہیں۔ اُن میں سے کسی کے ساتھ شادی نہ کرو۔ لیکن اگر تُم اُن
لوگوں کے دوست بنوگے۔ **۱۳**تب خُداوند تمہارا خدا تُمہارے دُشمنوں
کو شکست دینے میں تُمہاری مدد نہیں کرے گا۔ اس طرح یہ لوگ تُمہارے
لئے ایک پھندا، وہ تمہارے پیٹھ کے لئے کوڑے اور تُمہاری آنکھ کے لئے
کانٹا بن جائیں گے۔ اور تُم اُس اچھے مُلک سے وداع ہوجاؤگے۔ یہ وہی
زمین ہے جسے خُداوند تمہارے خدا نے تُمہیں دیا ہے۔ لیکن اگر تُم اُس حکم
کو نہیں مانوگے تو تُم اچھےّ مُلک کو کھودوگے۔
۱۴ ”یہ تقریباً میرے مرنے کا وقت ہے تُم جانتے ہو اور حقیقت
میں یقین کرتے ہو کہ خُداوند نے تُمہارے لئے بہت بڑے کام کئے ہیں۔
تُم جانتے ہو کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدوں میں سے کسی کو پورا کرنے میں
ناکام نہیں رہا ہے۔ خُداوند نے اُن تمام وعدوں کو پُورا کیا ہے جو اُس نے
ہم سے کیا تھا۔ **۱۵**وہ سب اچھّے وعدے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے ہم
سے کیا تھا پُوری طرح سچ ہوتے ہیں۔ لیکن خُداوند اُسی طرح دُوسرے
وعدوں کو بھی سچ بنائے گا۔ اُس نے انتباہ دیا ہے کہ اگر تُم گناہ کروگے تو
تُم پر آفتیں آئیں گی اس نے انتباہ دیا کہ وہ تُمہیں اُس مُلک کو چھوڑنے
کے لئے دباؤ ڈالے گا جسے اُس نے تُم کو دیا ہے۔ **۱۶**اگر تُم اپنے معاہدہ
کو جو تُم نے اپنے خُداوند خُدا سے کیا ہے اُس کو کرنے سے انکار کرو تو یہ
واقعہ ہوگا۔ اگر تُم دُوسرے خُداؤں کے پاس جاؤگے اور اُن کی عبادت
کروگے تو تُم اُس مُلک کو کھودوگے۔ اگر تُم ایسا کروگے تو خُداوند تُم پر
بہت غصّہ کرے گا تب تُم اُس اچھّے مُلک سے جلدی چلے جاؤگے جسے اُس
نے تُم کو دیا ہے۔“

یشوع الوداع کہتا ہے

۲۴ یشوع نے تمام اِسرائیل کے خاندانی گروہوں کو ایک
ساتھ سِکم میں بُلایا۔ وہ خاندانی گروہ کے سبھی بزرگوں،
منصف، افسران اور حاکموں کو بلایا۔ وہ سبھی لوگ خُدا کے سامنے کھڑے
رہے۔
۲ تب یشوع نے تمام لوگوں سے باتیں کیں اُس نے کہا، ”میں وہ کہہ
رہا ہوں جو خُداوند اِسرائیل کا خُدا تُم سے کہتا ہے:
”بہت زمانہ پہلے تُمہارے باپ دادا دریائے فرات کے
دُوسری جانب رہتے تھے۔ میں اُن آدمیوں کے بارے میں بات

کررہا ہوں جو ابراہیم اور نحور کے باپ تارح کی طرح تھے۔ اُن
دنوں تُمہارے اجداد دُوسرے خُداؤں کی پرستش کرتے تھے۔
۳ لیکن میں خُداوند تُمہارے اجد اد ابراہیم کو دریا کے دُوسری
طرف کی ریاست سے باہر لایا۔ میں اُسے کنعان ریاست سے
ہو کر لے گیا۔ اور اُس کو کئی اولادیں دیں میں نے ابراہیم کو
اسحاق نامی بیٹا دیا۔ ۴ اور میں نے اسحاق کو یعقوب اور عیسو نامی
دو بیٹے دیئے۔ میں نے شعیر کے پہاڑی کے چاروں طرف کی
ریاست کو عیسو کو دی۔ لیکن یعقوب اور اُسکی اولاد وہاں نہیں
رہی۔ وہ مصر کے مُلک میں رہنے کے لئے چلے گئے۔
۵ تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو مصر بھیجا۔ میں اُن سے
یہ چاہتا تھا کہ میرے لوگوں کو مصر سے باہر لائیں۔ میں نے
مصر کے لوگوں پر بھیانک آفتیں مسلّط کیا۔ تب میں تُمہارے
لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ ۶ اُس طرح میں تُمہارے باپ دادا
کو مصر کے باہر لایا وہ بحر احمر تک آئے اور مصر کے لوگ اُن کا
پیچھا کررہے تھے۔ اُن کے ساتھ رتھ اور گھوڑے سوار تھے۔
۷ اس لئے لوگوں نے مُجھ خداوند سے مدد مانگی۔ اور میں خداوند
نے مصر کے لوگوں پر بہت بڑی آفت لایا۔ میں خُداوند نے
سمندر میں اُنہیں ڈبو دیا۔ تُم نے ضرور سنا ہوگا کہ میں نے مصر
کی فوج کے ساتھ کیا کیا۔

اُس کے بعد تُم ریگستان میں ایک طویل عرصہ تک رہے۔
۸ تب میں تمہیں اموری لوگوں کی زمین میں لایا یہ یردن دریا
کے مشرق میں تھی۔ وہ لوگ تمہارے خلاف لڑے ان لوگوں کو
شکست دینے کے لئے تمہیں طاقت بخشی۔ میں نے انہیں تباہ
کیا۔ تب تم نے زمین پر قبضہ جمایا۔

۹ تب صفور کے بیٹے بلق موآب کے بادشاہ نے اسرائیل
کے لوگوں کے خلاف لڑنے کی تیّاری کی۔ بادشاہ نے بعور کے
بیٹے بلعام کو بُلایا۔ اُس نے بلعام سے تُمہارے لئے بد دُعاء
کرنے کو کہا۔ ۱۰ لیکن میں نے یعنی تُمہارے خُداوند نے
بلعام کی ایک نہ سُنی۔ اِس لئے بلعام نے تُم لوگوں کے لئے
اچھّی چیزیں ہونے کی خواہش کی اُسنے تُمہیں کئی مرتبہ دُعائیں
دیں اُس طرح میں نے تُمہیں بلعام سے بچایا۔

۱۱ تب تُم نے دریائے یردن کے پار تک سفر کیا تُم
لوگ یریحو ریاست میں آئے۔ یریحو شہر میں رہنے والے لوگ
تُمہارے خلاف لڑے۔ اموری، فرزّی، کنعانی، حتّی، جرجاسی،
حوّی اور یبوسی لوگ بھی تُمہارے خِلاف لڑے لیکن میں نے تُم کو
اُن سب کو شکست دینے دیا۔ ۱۲ جب تُمہاری فوج آگے
بڑھی تو میں نے اُن کے آگے بھونرے بھیجے۔ اُن بھونروں کی
ٹکڑیوں نے لوگوں کو بھاگنے کے لئے مجبور کیا اُس لئے تُم
لوگوں نے اپنی تلواروں اور کمانوں کا استعمال کئے بغیر ہی اس
دو بادشاہوں کو شکست دیا اور انکی زمین پر قبضہ کر لئے۔
۱۳ میں خداوند ہی تھا جس نے تُمہیں وہ ریاست دی۔
میں نے تُمہیں وہ ریاست دی جہاں تُمہیں کوئی کام نہیں
کرنا پڑا۔ میں نے تُمہیں شہر دیئے جنہیں تُم کو بنانا نہیں پڑا۔
اب تُم اُن ریاست اور اُن شہروں میں رہتے ہو تُمہارے پاس
انگور کی بیلیں اور زیتون کے درخت کے باغ ہیں لیکن اُن
باغوں کو تُم نے نہیں لگایا تھا۔"
۱۴ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، "اب تُم لوگوں نے خُداوند کا
کلام سُن لیا ہے اُس لئے تُمہیں خُداوند کی عزّت کرنا چاہئے۔ اور اُس کی
سچّی خدمت کرنا چاہئے اُن جھوٹے خُداؤں کو پھینک دو جن کی تمہارے
باپ دادا پرستش کرتے تھے۔ یہ سب کُچھ بہت زمانہ پہلے دریائے فرات کی
دُوسری جانب مصر میں بھی ہوا تھا۔ اب تُمہیں خُداوند کی خدمت کرنی
چاہئے۔
۱۵ "لیکن ممکن ہے کہ تُم خُداوند کی عبادت کرنا نہیں چاہتے۔
تُمہیں آج ہی ضروری طور پر یہ چُن لینا چاہئے۔ تُمہیں آج طئے کرلینا چاہئے کہ
تُم کس کی خدمت کروگے؟ تُم اُن خُداؤں کی خدمت کروگے جن کی
عبادت تمہارے باپ دادا اس زمانے میں کرتے تھے جب وہ دریا کے
دُوسری جانب رہتے تھے؟ یا تُم اُن اموری لوگوں کے دیوتاؤں کی خدمت
کرنا چاہتے ہو جو یہاں رہتے تھے؟ لیکن میں تُمہیں بتاتا ہوں کہ میں کیا کروں
گا۔ جہاں تک میری طرف میرے خاندان کی بات ہے ہم خُداوند کی
عبادت کریں گے۔"
۱۶ تب لوگوں نے جواب دیا، "نہیں ہم خُداوند خدا کے ساتھ چلنا
نہیں چھوڑیں گے ہم لوگ کبھی دُوسرے خُداؤں کی عبادت نہیں کریں
گے۔ ۱۷ ہم جانتے ہیں کہ وہ خُداوند خدا تھا جو ہمارے لوگوں کو
مصر سے لایا۔ ہم لوگ اُس مُلک میں غلام تھے۔ لیکن خُداوند نے ہم لوگوں
کے لئے وہاں بڑے بڑے کام کئے وہ اُس مُلک سے ہم لوگوں کو باہر لایا
اور اُس وقت تک ہماری حفاظت کرتا رہا جب تک ہم لوگوں نے
دوسرے ملکوں سے ہو کر سفر کیا۔ ۱۸ تب خُداوند نے اُن اموری لوگوں
کو شکست دینے میں ہماری مدد کی جو اُس مُلک میں رہتے تھے جس میں آج ہم
رہتے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ خُداوند کی خدمت کرتے رہیں گے کیوں؟
کیوں کہ وہ ہمارا خُدا ہے۔"

۱۹ تب یشوع نے کہا، "یہ سچ نہیں ہے تُم خُداوند کی خدمت جاری
رکھنے سے معذور ہو۔ خُداوند پاک خُدا ہے اور خُدا اپنے لوگوں کے ذریعہ
دوسرے خُداؤں کی عبادت سے نفرت کرتا ہے اگر تُم اُس طرح خُدا کے
خِلاف جاؤ گے تو خُدا تُم کو معاف نہیں کرے گا۔ ۲۰ تُم خُداوند کو
چھوڑو گے اور دوسرے خُداؤں کی خدمت کروگے تب خُدا وند تُم پر
بھیانک آفتیں لائے گا خُداوند تُم کو تباہ کرے گا۔ خُداوند خدا تُمہارے لئے
اچھّا رہا ہے لیکن اگر تُم اُس کے خِلاف چلتے ہو تو وہ تُمہیں تباہ کردے گا۔"
۲۱ لیکن لوگوں نے یشوع سے کہا، "نہیں! ہم خُداوند کی خدمت
کریں گے۔"
۲۲ تب یشوع نے کہا، "اپنی طرف اپنے ساتھ کے لوگوں کے
چاروں طرف دیکھو۔ کیا تُم تمام جانتے ہو اور قبول کرتے ہو کہ تُم خُداوند
کی خدمت کرنے کے لئے چُنے گئے ہو؟ کیا تُم سب اُس کے گواہ ہو؟"
لوگوں نے جواب دیا، "ہاں یہ سچ ہے ہم لوگ عہد کرتے ہیں کہ ہم
لوگ خُداوند کی خدمت کے لئے چنے گئے ہیں۔"
۲۳ تب یشوع نے کہا، "اس لئے اپنے درمیان جو جھوٹے خُدا ہیں
اُنہیں پھینک دو۔ اپنے دل سے اِسرائیل کے خُداوند خدا سے محبّت کرو۔"
۲۴ تب لوگوں نے یشوع سے کہا، "ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی
خدمت کریں گے۔ ہم لوگ اُس کا حکم مانیں گے۔"
۲۵ اس لئے یشوع نے لوگوں کے لئے اُسی دن ایک معاہدہ کیا۔
یشوع نے اُس معاہدہ کو اُن لوگوں کو پورا کرنے کے لئے ایک قانون
بنادیا۔ یہ سکم نامی شہر میں ہوا۔ ۲۶ یشوع نے اُن باتوں کو 'خُدا کی
شریعت کی کتاب' میں لکھا۔ تب یشوع ایک بڑی چٹان لایا یہ چٹان اُس
معاہدہ کا ثبوت تھی اُس نے اُس چٹان کو خُداوند کے مُقدّس خیمہ کے
قریب بلوط کے درخت کے نیچے رکھا۔
۲۷ تب یشوع نے تمام لوگوں سے کہا، "یہ چٹان تُمہیں اُسے یاد
دلانے میں مدد گار ہو گی جو کُچھ ہم لوگوں نے آج کہا ہے۔ یہ چٹان تب یہاں
تھی جب خُداوند ہم لوگوں سے بات کررہا تھا۔ اس لئے یہ چٹان ایسی رہے
گی جو تُمہیں یاد دلانے میں مدد کرے گی کہ آج کے دن کیا ہوا تھا۔ یہ چٹان
تُمہارے نزدیک ایک گواہ بنا رہے گا۔ یہ تُمہیں تُمہارے خُداوند خدا کے
خِلاف جانے سے روکے گا۔"
۲۸ تب یشوع نے لوگوں سے اپنے گھروں کو واپس جانے کو کہا تو
ہر ایک آدمی اپنی ریاست کو واپس گیا۔

یشوع کی موت

۲۹ اُس کے بعد نون کا بیٹا یشوع مر گیا وہ ۱۱۰ سال کا تھا۔
۳۰ یشوع اپنی سرزمین تِمنت سرح میں دفنایا گیا۔ یہ افرائیم کے پہاڑی
مُلک میں جعس کی پہاڑ پر ہے۔
۳۱ اسرائیل کے لوگوں نے یشوع کی زندگی میں خُداوند کی خدمت
کی اور یشوع کے مرنے کے بعد بھی لوگ خُداوند کی خدمت کرتے
رہے۔ جب تک اُن کے قائد زندہ رہے یہ وہ قائدین تھے جنہوں نے وہ
سب کُچھ دیکھا تھا جو خُداوند نے اِسرائیل کے لئے کیا تھا۔

یوسف کی ہڈیوں کو دفنایا گیا

۳۲ جب اِسرائیل کے لوگوں نے مصر چھوڑا تھا تب وہ یوسف کے
جسم کی ہڈّیاں اپنے ساتھ لائے تھے۔ اس لئے لوگوں نے یوسف کی ہڈّیاں
سِکم میں دفنائے۔ اُنہوں نے ہڈّیوں کو ریاست کے اُس علاقہ میں دفنایا جسے
یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کے دُشمن سے خریدا تھا۔ یعقوب نے اُس
زمین کو چاندی کے ۱۰۰ سکّوں میں خریدا تھا۔ یہ ریاست یوسف کی اولاد
کی تھی۔
۳۳ ہارون کا بیٹا الیعزر مر گیا۔ اسے افرائیم کے پہاڑی ملک جبعہ میں
دفنایا گیا ہے۔ جبعہ الیعزر کے بیٹے فنیحاس کو دیا گیا تھا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from: http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from: http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html